ماہنامہ

انصار اللہ قادیان

یَا أَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا کُوْنُوْا أَنْصَارَ اللہِ (الصّف:۱۵)

مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان

ستمبر/2021ء

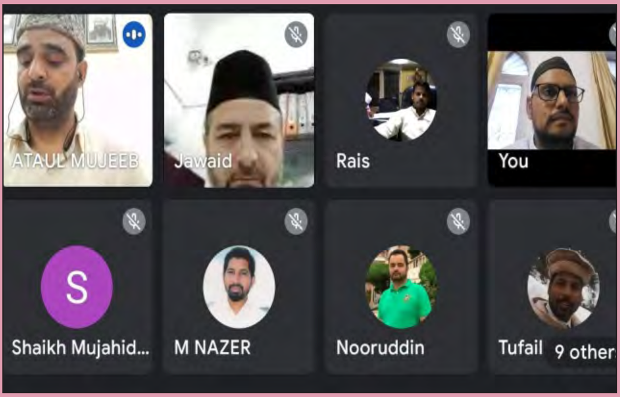

مؤرخہ 31 جولائی 2021ء کو آن لائن منعقدہ مجلس عاملہ مجلس انصار اللہ بھارت کے اجلاس کے موقع پر ضروری ہدایات دیتے ہوئے مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھارت

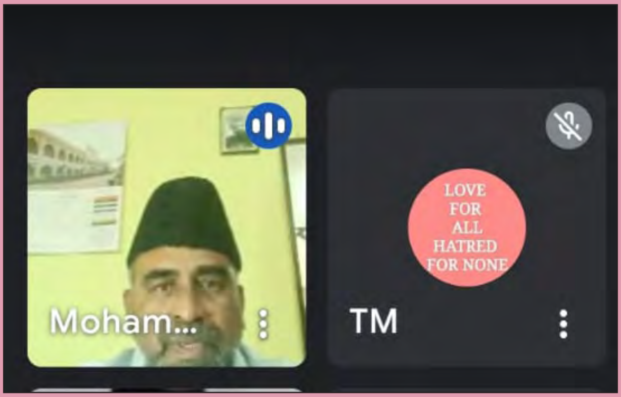

مؤرخہ 12/اگست 2021ء کو آن لائن منعقدہ اجلاس میں صوبہ کیرلہ کے ناظمین وزعماء کرام سے مخاطب ہوتے ہوئے مکرم ایم تاج الدین صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ بھارت برائے جنوبی ہند

ماہ جولائی 2021ء میں منعقدہ تربیتی اجلاس مجلس انصار اللہ چیلاکرہ (ضلع تریشور، صوبہ کیرلہ) کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے مکرم ٹی ایم محمود صاحب مبلغ سلسلہ

ماہ جولائی 2021ء میں منعقدہ تربیتی اجلاس مجلس انصار اللہ چیلاکرہ (ضلع تریشور، صوبہ کیرلہ) کے موقع پر حاضر اراکین انصار اللہ کا ایک منظر

مکرم تنویر احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ بھارت جنوبی ہند
کی نگرانی میں مجلس انصار اللہ فلک نما (حیدر آباد) کی طرف سے منعقدہ
تقریب یوم آزادی کے موقع پر لی گئی ایک گروپ فوٹو
مقامی پولیس عہدیداران وممبران مجلس انصار اللہ بھی موجود ہیں

مجلس انصار اللہ فلک نما (حیدر آباد) کی طرف سے منعقدہ تقریب یوم
آزادی کے موقع پر مقامی پولیس عہدیدار علم ہندوستان لہراتے ہوئے
مکرم مولانا محمد کلیم خان صاحب امیر ضلع حیدر آباد بھی موجود ہیں

مجلس انصار اللہ چنتہ کنٹہ کے زیر اہتمام منعقدہ
تقریب یوم آزادی کے موقع پر لی گئی ایک گروپ فوٹو

ماہ جولائی 2021ء میں مجلس انصار اللہ چیلاکرہ
(ضلع تریشور، صوبہ کیرلہ) کی طرف سے
احمدیہ قبرستان میں منعقدہ وقار عمل کا ایک منظر

ماہ جولائی 2021ء میں منعقدہ تربیتی اجلاس مجلس
انصار اللہ چیلاکرہ (ضلع تریشور، صوبہ کیرلہ) کے موقع
پر آن لائن شرکت کرنے والوں کیلئے انتظام کیا گیا

مجلس انصار اللہ چیلاکرہ (ضلع تریشور، صوبہ کیرلہ)
کی طرف سے منعقدہ عطیہ خون کیمپ کا ایک منظر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصف:۱۵) رَبِّ اَنۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھۡوِیۡۤ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

أَشۡهَدُ أَنۡ لَّاۤ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَأَشۡهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ
میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کیلئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تعالیٰ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔(اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تعالیٰ)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

ماہنامہ انصار اللہ قادیان

جلد:19 | تبوک 1400 ہجری شمسی ۔ ستمبر 2021ء | شمارہ:9

فہرست مضامین

اداریہ	2
درس القرآن ودرس الحدیث	3
ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصاراللہ بھارت	5
خلاصہ جات خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام، روحانی خزائن جلد (19)	11
اراکین مجلس انصاراللہ بھارت سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی توقعات پیغامات برموقع سالانہ اجتماعات مجلس انصاراللہ بھارت کی روشنی میں	14
ایک فقرہ دُنیا میں ایک انقلابِ عظیم بپا کردے گا	23
لیکچر لاہور (بطرز سوال وجواب) از قیادت تعلیم	24
سوسال قبل ستمبر 1921ء	27
اخبار مجالس	28

نگران:
عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصاراللہ بھارت

مدیر
حافظ سید رسول نیاز
فون:98763 32272

نائب مدیر
محمد عارف ربّانی
فون:60062 37424

مجلس اِدارت
شیخ مجاہد احمد شاستری، جاوید احمد لون، ایچ شمس الدین، ڈاکٹر عبد الماجد، وسیم احمد عظیم، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر
سید طفیل احمد شہباز
فون:89681 84270

مطبع
فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر
مجلس انصاراللہ بھارت

مقام اشاعت
ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
فون:01872-220186
ای میل:ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ
سالانہ 210 روپے، فی پرچہ 20 روپے
بیرون ملک سالانہ 50 یو ایس ڈالر

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔محمود احمد عبداللہ

شعیب احمد ایم اے پرنٹر وپبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصاراللہ بھارت قادیان سے شائع کیا : پروپرائٹر مجلس انصاراللہ بھارت

اداریہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اجتماع کا مقصد تمام بنی نوع انسان کو آنحضرتؐ کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے

موجودہ مادی دور میں دنیا کی چکا چوند نے مخلوق کو اپنے خالق سے غافل کر دیا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اصلاحِ مخلوق کیلئے ابتداء سے ہی بعثت انبیاء کا آغاز کیا ہوا ہے۔ حضرت نوحؑ کی تڑپ، حضرت ابراہیمؑ کی دلیری، حضرت موسیٰؑ کا قولِ لیّن، حضرت سلیمان کا ملکہ سبا کو تبلیغی خط کے ذریعہ توحید کی دعوت دینا، حضرت یوسف کا جیل خانہ میں دوساتھیوں کو اپنے مالکِ حقیقی کا پیغام پہنچانا ثابت ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دلی تڑپ کی گواہی خود اللہ تعالیٰ نے یوں بیان کی۔ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ (الشعراء:5) کہ کیا تو اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال لے گا کہ یہ لوگ کیوں نہیں ایمان لاتے۔

دعوت ہر ہرزہ گو کچھ خدمت آساں نہیں
ہر قدم پہ کوہ ماراں ہر گزر پہ دشتِ خار

تبلیغ دین کی راہ پُرخار ہونے کی وجہ سے ہی دعوت الی اللہ کو سراہتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (حٰم السجدۃ:34) یعنی اور بات کہنے میں اس سے بہتر کون ہوسکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک اعمال بجالائے اور کہے کہ میں یقیناً کامل فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

”ہماری جماعت کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ ہم نے تمام دنیا کی اصلاح کرنی ہے تمام دنیا کو اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکانا ہے۔ تمام دنیا کو اسلام اور احمدیت میں داخل کرنا ہے تمام دنیا میں اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کو قائم کرنا ہے مگر یہ عظیم الشان کام اس وقت تک سرانجام نہیں دیا جاسکتا جب تک کہ ہماری جماعت کے تمام افراد خواہ بچے ہوں یا نوجوان ہوں یا بوڑھے ہوں اپنی اندرونی تنظیم کو مکمل نہیں کر لیتے اور اس لائحہ عمل کے مطابق دن اور رات عمل نہیں کرتے جو ان کے لئے تجویز کیا گیا ہے۔“ (تاریخ انصاراللہ بھارت بعداز تقسیم ملک: صفحہ 22)

ہمارے سالانہ اجتماعات کا مقصد تبلیغِ دین ہے۔ چنانچہ مجلس انصاراللہ اڈیشہ کے سالانہ اجتماع 1982ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ اپنے پیغام میں فرماتے ہیں۔

”اجتماع کا مقصد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے تمام بنی نوع انسان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں اپنی زندگیوں میں تبدیلی لانی ہوگی تمام برائیوں کو چھوڑ کر ہمیں اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی ضرورت ہے۔“

(تاریخ انصاراللہ بھارت بعداز تقسیم ملک: صفحہ 194)

سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 1988ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ اپنے پیغام میں فرماتے ہیں۔

”مامورِ زمانہ کے پیغام کی اشاعت کے اعتبار سے تختِ گاہِ رسول قادیان کو بالخصوص اور ہندوستان کے دوسرے مقامات کو بالعموم ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ شاید انہیں تو اُن علمی و دینی مجالس کی یاد یں نہ بھولی ہوں جن کی طرح مصلح اقوام عالم حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے اس لئے ڈالی تھی کہ.... تا دُنیا کو اخلاقی اور اعتقادی اور علمی اور عملی سچائی کی طرف کھینچا جائے۔ اور تمام قوموں پر اسلام کی سچائی کی حجت پوری کریں اور ایمانی نور کو تمام قوموں کے مستعد دلوں کو بخشیں.... گھر گھر پیغام حق پہنچائیں۔“ (تاریخ انصاراللہ بھارت بعداز تقسیم ملک: صفحہ 210)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”تبلیغ کے بارے میں ذیلی تنظیموں اور جماعتی نظام کو خاص توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ... صرف اپنے روایتی طریق تبلیغ جو ہے، اُسی پر اِنحصار نہ کریں اور بیٹھ نہ جائیں کہ بس ہم جو کر رہے ہیں وہ کافی ہے ہمارے لئے، بلکہ تبلیغ کے لئے نئے نئے راستے تلاش کریں، نئے نئے طریق تلاش کریں۔ اسلام کا زیادہ سے زیادہ تعارف کروائیں۔“

(خطبہ جمعہ: یکم نومبر 2013ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس فریضہ کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حافظ سید رسول نیاز

القرآن الکریم

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی
الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا
قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ○(المجادلة:12)

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تمہیں یہ کہا جائے کہ مجلسوں میں (دوسروں کے لئے) جگہ کھلی کردیا کرو تو کھلی کردیا کرو، اللہ تمہیں کشادگی عطا کرے گا اور جب کہا جائے کہ اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو اللہ ان لوگوں کے درجات بلند کرے گا جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور خصوصاً ان کے جن کو علم عطا کیا گیا ہے اور اللہ اُس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

حدیث النبی ﷺ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَا
یُقِیْمَنَّ اَحَدُكُمْ رَجُلًا مِّنْ مَجْلِسِهٖ ثُمَّ
یَجْلِسُ فِیْهِ وَلٰكِنْ تَوَسَّعُوْا وَتَفَسَّحُوْا۔
وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا قَامَ لَهٗ رَجُلٌ مِّنْ مَجْلِسِهٖ
لَمْ یَجْلِسْ فِیْهِ۔

(بخاری کتاب الاستئذان باب اذا قیل لکم تفسّحوا فی المجلس)

ترجمہ: حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اس غرض سے نہ اٹھائے کہ تا وہ خود اس جگہ بیٹھے۔ وسعتِ قلبی سے کام لو اور کُھل کر بیٹھو۔ چنانچہ ابن عمرؓ کا طریق تھا کہ جب کوئی آدمی آپ کو جگہ دینے کے لئے اپنی جگہ سے اٹھتا تو آپ اس کی جگہ پر نہ بیٹھتے۔

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مرکز میں بار بار آنے کی ضرورت

’’ہماری جماعت کے لئے یہ امر ضروری پڑا ہوا ہے کہ وہ اپنے وقتوں میں کچھ وقت نکال کر آئیں اور یہاں صحبت میں رہ کر اُس غفلت کی تلافی کریں جو غیبُوبت کے زمانہ میں پیدا ہوئی ہے اور اُن شبہات کو دور کریں جو اس غفلت کا باعث ہوتے ہیں۔ اُن کا حق ہے کہ وُہ اُن کو پیش کریں اور اُن کا جواب ہم سے سنیں۔ بھلا اگر کمزور بچہ جو ابھی دودھ پینے اور ماں کے کنارِ عاطفت کا محتاج ہے۔ اُس سے الگ کر دیا جائے تو تم اُمید کر سکتے ہو کہ وُہ بچ رہے گا۔ کبھی نہیں۔ اسی طرح بلوغ سے پیشتر کے کمال اور معرفت کا حال ہے۔ انسان کمزور بچہ کی طرح ہوتا ہے۔ مامور من اللہ کی صحبت اس کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ اگر وُہ اس سے الگ ہو جائے، تو اس کی ہلاکت کا اندیشہ ہوتا ہے۔

درحقیقت یہ ایک بہت ہی ضروری امر ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کسی کو توفیق دے اور وہ اس کو سمجھ لے کہ بار بار آنے کی کس قدر ضرورت ہے۔ اس سے یہی نہ ہوگا کہ وہ اپنے نفس کو فائدہ پہنچائے گا، بلکہ بہتوں کو فائدہ پہنچا سکے گا، کیونکہ جب تک خود ایک معرفت اور بصیرت پیدا نہ ہو وُہ دوسروں کو کیا راہ بتائے گا۔ یہی وجہ ہوتی ہے۔ کہ بعض شریر الطبع لوگ ایسے آدمیوں کو جن کو بار بار آنے کی عادت نہیں کوئی سوال کرتے ہیں؛ چونکہ انہوں نے جوابات سُنے ہوئے نہیں ہوتے اور ساکت ہو کر نہ صرف خود خفّت اُٹھاتے ہیں، بلکہ دُوسروں کے لئے جو دیکھنے سُننے والے ہوتے ہیں۔ ٹھوکر کا موجب ہو جاتے ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس خفّت اور سکوت سے ایمان پر ایک زَد پڑتی ہے اور اس میں کمزوری شروع ہو جاتی ہے، کیونکہ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب انسان مغلوب ہو جاتا ہے، تو وُہ غالب کے اثر سے بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ بسا اوقات اُس کے دل کو وُہ اثر سیاہ کر دیتا ہے اور پھر قاعدہ کے موافق وہ تاریکی بڑھنے لگتی ہے۔ یہاں تک کہ اگر اُسی میں اُس کو موت آجائے، تو وُہ جہنم میں داخل ہوا۔ ان ساری باتوں پر غور کر کے ایک دانشمند اس نتیجہ پر ضرور پہنچے گا کہ اس بات کی بہت بڑی ضرورت ہے کہ ان زہروں کے دُور کرنے کے واسطے جو رُوح کو تباہ کرتی ہیں۔ کسی تریاقی صحبت کی ضرورت ہے۔ جہاں رہ کر انسان مُہلکات کا علم بھی حاصل کرتا ہے اور نجات دینے والی چیزوں کی معرفت بھی حاصل کر لیتا ہے۔ اسی واسطے ایک عرصہ سے میرے دل میں یہ بات ہے اور میں سوچتا ہوں کہ اپنی جماعت کا امتحان سوالات کے ذریعہ سے لُوں؛ چنانچہ میں نے اس تجویز کا کئی بار ذکر بھی کیا ہے؛ اگرچہ ابھی مجھے موقعہ نہیں ملا۔ لیکن یہ بات میرے دل میں ہمیشہ رہتی ہے کہ ایک بار سوالات کے ذریعہ آزما کر دیکھوں کہ جو کچھ ہم پیش کرتے ہیں اسکے متعلق اُن کو کہاں تک علم ہے اور انہوں نے ہمارے مقاصد اور اغراض کو کہاں تک سمجھا ہے۔ اور جو اعتراض اندرونی یا بیرونی طور پر کیے جاتے ہیں اُن کی مدافعت کہاں تک کر سکتے ہیں۔ اگر چالیس آدمی بھی ایسے نکل آویں جن کے نفس منور ہو جاویں اور پوری بصیرت اور معرفت کی روشنی انہیں مل جائے تو وُہ بہت کچھ فائدہ پہنچا سکیں۔‘‘

(ملفوظات، جلد 1 صفحہ 479 تا 480)

گزارشات
ازصدرمجلس

نئی زندگی سے ہمکنار کرنے والا سالانہ اجتماع انصاراللہ مرکزیہ

اجتماعات میں شرکت کی اہمیت: امسال سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت کے انعقاد کی اجازت مرحمت فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ ’’قادیان اور قریب کی مجالس (شہری) سے شامل کر لیں، باقی آن لائن کر لیں‘‘۔ حضور انور کے ارشاد کے مطابق امسال انابت الی اللہ، دعاؤں اور ذکر الٰہی کے زندگی بخش ماحول میں 41 واں سالانہ اجتماع 22 تا 24 /اکتوبر کی تواریخ میں اپنی مخصوص روایات کے ساتھ قادیان دارالامان میں منعقد ہونے والا ہے۔ ان شاء اللہ۔

سیدنا حضور انور کی دوراندیشی سے امسال جلسہ سالانہ برطانیہ کووڈ کی پابندیوں کے ساتھ منعقد ہوا۔ پھر ہم سب نے دیکھا کہ اس جلسہ کے عظیم الشان تربیتی تبلیغی نتائج ظاہر ہوئے۔ حضور انور کی طرف سے ہمارے اجتماع کے انعقاد کی اجازت ملنے سے اجتماع کی اہمیت کا علم ہوتا ہے۔ ابتداء سے ہی اجتماع میں شمولیت کی طرف خلفائے کرام خاص توجہ دلاتے رہے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔

’’ہر جماعت کی نمائندگی اپنے اپنے اجتماع میں ہونی چاہئے۔ اس کی ذمہ داری ایک تو خود ان تنظیموں پر ہے۔ لیکن اس کے علاوہ تمام اضلاع کے امراء کی مَیں ذمہ داری لگاتا ہوں اور تمام اضلاع میں کام کرنے والے مربیوں اور معلموں کی یہ ذمہ داری لگاتا ہوں کہ وہ گاؤں گاؤں، قریہ قریہ جاکے، جاتے رہ کر، ایک دفعہ نہیں، جاتے رہ کر اُن کو تیار کریں کہ کوئی گاؤں یا قصبہ جو ہے یا شہر جو ہے، وہ محروم نہ رہے۔‘‘

(روزنامہ الفضل ربوہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۸۱ء صفحہ ۳۔۶)

سالانہ اجتماعات میں مجالس کی سالانہ کارگزاری رپورٹ پیش کی جاتی ہے۔ جس سے مجالس کو اپنی کمیوں کا علم ہوتا ہے اور دوسری مجالس کی خوبیاں سن کر ایک نئی روح اور نئی زندگی سے ہمکنار ہوتی ہیں۔ اجتماع کے موقع پر مجلس شوریٰ منعقد ہوتا ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے نظام جماعت کو بیدار رکھنے کے لیے ذیلی تنظیموں کا قیام فرمایا ہے۔ آپؓ فرماتے ہیں۔

’’مَیں سمجھتا ہوں اگر عوام اور حکام دونوں اپنے اپنے فرائض کو سمجھیں تو جماعتی ترقی کے لیے خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ ایک نہایت ہی مفید اور خوش کن لائحہ عمل ہوگا۔ اگر ایک طرف نظارتیں جو نظام کی قائم مقام ہیں عوام کو بیدار کرتی رہیں اور دوسری طرف خدام الاحمدیہ اور انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ جو عوام کے قائم مقام ہیں، نظام کو بیدار کرتے رہیں۔ تو کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ کسی وقت جماعت کلّی طور پر گر جائے اور اس کا قدم ترقی کی طرف اٹھنے سے رک جائے۔‘‘ (الفضل 17 نومبر 1943ء)

ایٹم بم، ہائیڈروجن بم سے بڑے ہتھیار: پس جو مجالس آن لائن شامل ہو رہی ہیں، اُنہیں چاہئے کہ اجتماع کے تمام پروگراموں سے بھرپور استفادہ کریں۔ اس کیلئے دعائیں کرتے رہیں اور پوری محنت اور جانفشانی سے کام کرتے رہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔

’’سب سے کارگر اور مؤثر حربہ، ہتھیار جو ایک مسلمان کو دیا گیا وہ ایٹم بم نہیں، دعا کا ہتھیار ہے اور اس سے زیادہ کارگر اور ہتھیار نہیں۔ اور دوسرے نمبر پر جو ہتھیار دیا گیا وہ ہائیڈروجن بم کا ہتھیار نہیں...... بلکہ محبت اور شفقت، بےلوث خدمت ہے‘‘ (الفضل ربوہ 11 مارچ 1982)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’الحمدللہ کہ آپ دینی اور روحانی اجتماع کیلئے اکٹھے ہو رہے ہیں۔ اللہ اس اجتماع کو بہت بابرکت فرمائے اور آپ کے دل انوار اور برکات سے بھر دے۔ ان دنوں میں اپنے اندر نیک اور پاک تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کریں اور اپنا زیادہ سے زیادہ وقت ذکر الٰہی میں گذاریں۔‘‘ (تاریخ انصاراللہ بھارت بعد از تقسیم ملک: صفحہ 216)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس اجتماع کی تمام برکات اور ثمرات حسنہ سے متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصاراللہ بھارت

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ: 02 جولائی 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج کل حضرت عمرؓ کا ذکر چل رہا ہے، اسی ضمن میں آج بھی بیان کروں گا۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ یمن کی زمین جو عیسائیوں اور یہودیوں کے نیچے تھی اصولی طور پر حکومت اس کی مالک تھی۔ لیکن حضرت عمرؓ نے جب انہیں عرب سے نکالا تو ان سے وہ زمین چھینی نہیں بلکہ خریدی۔ فتح الباری شرح بخاری میں لکھا ہے کہ حضرت عمرؓ نے نجران کے مشرکوں، یہودیوں اور عیسائیوں کو جلاوطن کیا اور ان کی زمینیں اور باغ خرید لیے۔

اسلام میں جنگی قیدیوں کے علاوہ غلام بنانے کی ممانعت کا تذکرہ کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کے عہدِ خلافت میں یمن سے ایک وفد آیا اور اس نے شکایت کی کہ اسلام سے قبل مسیحیوں نے انہیں یونہی غلام بنا لیا تھا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ مَیں اس کی تحقیقات کروں گا۔ اس کے برعکس یورپ میں انیسویں صدی تک غلامی کو جاری رکھا گیا۔

حضرت عمرؓ کے عہدِ خلافت کے دوران 18 ہجری میں مدینے اور اس کے گردونواح میں شدید قحط پڑا۔ بارش نہ ہونے کے سبب ساری زمین سیاہ راکھ کے مشابہ ہوگئی اور یہ کیفیت نَو ماہ جاری رہی۔ اس سال کو عام الرمادۃ یعنی راکھ کا سال کہتے ہیں۔ ایسے میں حضرت عمرؓ نے والیٔ مصر حضرت عمرو بن العاصؓ کو مدد کے لیے خط بھیجا۔ اس پر حضرت عمرو بن العاصؓ نے اناج اور غلّے کے ایک ہزار اونٹ بھیجے۔ گھی اور کپڑے اس کے علاوہ تھے۔ والیٔ عراق حضرت سعدؓ نے تین ہزار اونٹ اناج اور غلّہ بھجوایا جسے آپؓ نے دیہات کی جانب بھجوا دیا۔ اِن سخت ایام میں حضرت عمرؓ اپنی نگرانی میں کھانا تیار کرواتے اور لوگوں کے ساتھ مل کر کھاتے۔ آپؓ مسلسل روزے رکھا کرتے، ایک روز اونٹ ذبح کیے گئے تو شام کے وقت حضرت عمرؓ کی خدمت میں کوہان اور کلیجی کے ٹکڑے پیش کیے گئے۔ آپؓ نے دریافت فرمایا کہ یہ کہاں سے آئے۔ بتایا گیا کہ یہ ان اونٹوں میں سے ہے جو آج ذبح کیے گئے تھے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: افسوس! مَیں کیا ہی برا نگران ہوں اگر اچھا حصّہ اپنے لیے رکھ لوں اور ردّی حصّہ لوگوں کو کھلاؤں۔ جب قحط کے یہ ایّام اپنی انتہا کو پہنچ گئے تو ایک شخص نے خواب دیکھا کہ آنحضرتؐ نے دعا کی طرف توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ حضرت عمرؓ کی ہدایت پر نمازِ استسقاء اَدا کی گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ نماز ادا کر کے ابھی آپؓ گھر نہیں پہنچے تھے کہ میدان بارش کی وجہ سے تالاب بن گیا۔

مسجدِ نبویؐ میں سب سے پہلے حضرت عمرؓ کے زمانۂ خلافت میں چٹائیاں بچھائی گئیں۔ آپؓ کے عہدِ خلافت کے دوران سترہ ہجری میں، مسجدِ نبویؐ کی توسیع ہوئی۔ اس توسیع میں کفایت شعاری سے کام لیتے ہوئے مسجد کو رسول اللہؐ کے دَورِ مبارک کی طرز پر استوار کیا گیا۔ حضرت عمرؓ کے عرصۂ خلافت میں مردم شماری کا آغاز ہوا، اسی طرح خوراک کی فراہمی کے لیے راشن سسٹم بھی متعارف کرایا گیا۔ حضرت عمرؓ کا تذکرہ آئندہ جاری رہنے کا ارشاد فرمانے کے بعد حضورِ انور ایّدہ اللہ تعالیٰ

بنصرہ العزیز نے ایک ویب سائٹ کے لانچ کا اعلان فرمایا۔ www.ahmadipedia.org یہ ویب سائٹ مرکزی شعبہ آرکائیو اور ریسرچ سینٹر نے بنائی ہے جہاں ایک سرچ انجن کی طرز پر جماعتی کتب، شخصیات، واقعات، عقائد اور عمارات کے متعلق مواد تلاش کیا جاسکتا ہے۔ اس ویب سائٹ کی تیاری میں تکنیکی مراحل مرکزی شعبہ آئی ٹی کے مستقل عملے اور رضا کاروں نے بحسن وخوبی سرانجام دیے ہیں جبکہ مواد کی تیاری میں حصولِ مواد سے لے کر ترجمہ اور اَپ لوڈنگ تک تمام مراحل میں شعبہ آرکائیو کے مربیان اور رضا کاروں نے ان تھک محنت سے کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ حضورِانور نے فرمایا کہ نمازِ جمعہ کے بعد ان شاء اللہ مَیں اس ویب سائٹ کو لانچ کروں گا۔

خطبہ جمعہ: 09 جولائی 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِانور ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عمرؓ نے باقاعدہ قضا کے صیغے کا اجرا فرمایا، تمام اضلاع میں عدالتیں قائم کیں اور قاضی مقرر فرمائے۔ قاضیوں کے انتخاب میں ماہرینِ فقہ کو منتخب فرماتے، ان کا امتحان لیتے، ان کی گراں قدر تنخواہیں مقرر فرماتے۔ دولت مند اور معزز شخص کو قاضی مقرر کرتے تاکہ فیصلے کے وقت وہ کسی کے رعب میں نہ آسکے۔ حضرت عمرؓ انصاف اور مساوات کا اتنا خیال رکھتے کہ ایک دفعہ حضرت ابی بن کعبؓ کے ساتھ آپؓ کا معاملہ حضرت زید بن ثابتؓ کی عدالت میں پہنچا۔ حضرت زیدؓ نے فریقین کو طلب کیا اور حضرت عمرؓ کی تعظیم کی۔ اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا یہ تمہارا پہلا ظلم ہے۔ یہ کہہ کر آپؓ حضرت ابیؓ کے ساتھ جا کر بیٹھ گئے۔ حضرت عمرؓ نے قانونِ شریعت سے واقفیت کے لیے افتا کا محکمہ جاری فرمایا تو حضرت علیؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت معاذ بن جبلؓ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ، حضرت ابی بن کعبؓ، حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابودرداءؓ کو نامزد کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کے علاوہ کسی اَور سے فتویٰ نہیں لیا جائے گا۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کے دَور میں ایک جلیل القدر صحابی غالباً حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے لوگوں کو کوئی مسئلہ بتایا۔ جب اس کی اطلاع حضرت عمرؓ کو پہنچی تو آپؓ نے فوراً ان سے جواب طلب کیا کہ کیا تم امیر ہو یا امیر نے تمہیں مقرر کیا ہے کہ فتویٰ دیتے رہو۔ دراصل اگر ہر ایک شخص کو فتویٰ دینے کا حق ہو تو بہت سی مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں اور بہت سے فتاویٰ عوام کے لیے ابتلا کا موجب بن سکتے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے ملک میں امن وامان اور بازار کی نگرانی کے لیے احداث یعنی پولیس کا محکمہ قائم فرمایا، باقاعدہ جیلیں بنوائیں۔

ایک دفعہ حضرت عمرؓ بیت المال میں سے کچھ تقسیم کررہے تھے کہ ان کی بیٹی آئی اور اس نے ایک درہم منہ میں ڈال لیا۔ حضرت عمرؓ نے انگلی منہ میں ڈال کر وہ درہم نکالا اور کہا اے لوگو! عمر اور اس کی آل کے لیے اتنا ہی حق ہے جتنا عام مسلمانوں کا ہے۔ اسی طرح ایک دفعہ حضرت ابوموسیٰؓ بیت المال میں جھاڑو دے رہے تھے کہ انہیں ایک درہم ملا۔ اتفاق سے وہیں حضرت عمرؓ کا ایک چھوٹا بچہ گزر رہا تھا، ابوموسیٰ نے وہ درہم اس بچے کو دے دیا۔ حضرت عمرؓ نے بچے کے ہاتھ میں درہم دیکھا تو بچے سے دریافت کیا اور پھر ابوموسیٰ سے فرمایا کہ اے ابوموسیٰ! کیا اہلِ مدینہ میں سے اہلِ عمرؓ کے گھر سے زیادہ حقیر تر تیرے نزدیک کوئی گھر نہیں تھا۔ تُو نے چاہا کہ امّتِ محمدیہؐ سے کوئی باقی نہ رہے مگر وہ ہم سے اس ظلم کا مطالبہ کرے۔ رفاہِ عام کے کاموں میں حضرت عمرؓ نے فراہمیٔ آب کے لیے نہریں کھدوائیں۔ اسلامی حکومت کے تحت غیر اقوام کے لوگ بھی بڑے بڑے عہدوں پر فائز رہے۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے صیغۂ جنگ کو جو وسعت دی تھی اس کے لیے کسی قوم اور ملک کی تخصیص نہ تھی۔ والنٹیئر فوج میں ہزاروں مجوسی شامل تھے۔ تاریخ سے ثابت ہے کہ حضرت عمرؓ کے عہد میں غیر اقوام کے افراد کو جنگی افسر مقرر کیا جاتا تھا۔ حضرت عمرؓ نے اپنے عہدِ خلافت میں جونئی باتیں ایجاد کیں انہیں مؤرخین 'اوّلیات' کہتے ہیں۔ علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب 'الفاروق' میں چوالیس کے لگ بھگ 'اوّلیات' درج کر کے لکھا ہے کہ اس کے سوا اور بھی عمرؓ کی اوّلیات ہیں جن کو ہم طوالت کے خوف سے قلم انداز کرتے ہیں۔ حضرت عمرؓ کا ذکر آئندہ جاری رہنے کا ارشاد فرمانے کے بعد حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چھ مرحومین کا ذکرِ خیر فرما کر اُن کی نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا ارشاد فرمایا۔

خطبہ جمعہ: 16 جولائی 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عمرؓ کا دَورِ خلافت تیرہ ہجری سے تئیس ہجری تک، تقریباً ساڑھے دس سال پر محیط تھا۔ اس زمانے کی فتوحات کی وسعت کے متعلق شبلی نعمانی نے لکھا ہے کہ حضرت عمرؓ کے مفتوحہ علاقوں کا کل رقبہ بائیس لاکھ اکاون ہزار تیس مربع میل بنتا ہے۔ ان مفتوحہ علاقوں میں شام، مصر، عراق، ایران، خوزستان، آرمینیا، آذربائیجان، فارس، کرمان، خراسان اور مکران وغیرہ شامل ہیں۔ حضرت عمرؓ اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود ہر فتح کے وقت مسلمانوں میں موجود ہوتے تھے۔ اگرچہ آپؓ باقاعدہ جنگ میں حصّہ نہ لیتے تاہم مدینے سے ہی مسلمان کمانڈروں کو ہدایات بھجواتے رہتے اور روزانہ کی بنیاد پر ان سے آپؓ کی خط وکتابت جاری رہتی اور حضرت عمرؓ نے مدینہ میں بیٹھ کر مسلمانوں کو اپنے لشکروں کو ترتیب دینے کی ہدایات دیں اور ان کو ان علاقوں کے بارے میں ایسے بتایا، اس طرح کی ہدایات دیں گویا حضرت عمرؓ کے سامنے ان علاقوں کا نقشہ موجود تھا یا وہ علاقے حضرت عمرؓ کے سامنے تھے۔ امام بخاری نے صحیح بخاری میں حضرت عمرؓ کے متعلق لکھا ہے کہ حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے کہ میں اپنے لشکر تیار کرتا ہوں اور میں نماز میں ہوتا ہوں۔ یعنی آپ اس قدر متفکر ہوتے تھے کہ نماز کے دوران میں بھی اسلامی فوجوں کی منصوبہ بندی کا کام جاری رہتا تھا اس دوران دعا بھی کرتے رہتے ہوں گے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں جا بجا نظر آتا ہے کہ آپ کی ہدایات کی پیروی کرتے ہوئے مسلمان فوجوں نے مشکل سے مشکل حالات میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے فتوحات حاصل کیں۔

سیّد میر محمود احمد صاحب فتوحاتِ ایران وعراق کے متعلق لکھتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ کے عہدِ خلافت میں عراقی افواج کی کمان حضرت خالد بن ولیدؓ کے ہاتھ میں تھی لیکن اپنے عہدِ خلافت کے آخر میں آپؓ نے شامی جنگوں کی اہمیت کے پیشِ نظر ان کو شام جانے کا حکم دیا اور عراق کی کمان حضرت مثنّٰی بن حارثہ کے سپرد فرمادی۔ جب حضرت ابوبکرؓ بیمار ہوئے اور اسلامی فوج کو پیغامات موصول ہونے میں تاخیر ہونے لگی تو حضرت مثنّٰی اپنے نائب مقرر کر کے حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ کو بلایا اور وصیت فرمائی کہ ان کی وفات کے معاً بعد مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دے کر ایک لشکر حضرت مثنّٰی کے ساتھ روانہ کر دیں۔ حضرت ابوبکرؓ کی وفات کے بعد حضرت عمرؓ متواتر تین روز تک وعظ فرماتے رہے لیکن لوگ ایران کی شان وشوکت کے سبب خائف رہے۔ لوگوں کا خیال تھا کہ عراق کی فتح حضرت خالدؓ کے بنا ممکن نہیں لیکن چوتھے روز حضرت عمرؓ نے اس زور سے تلقین فرمائی کہ لوگوں کے دل دہل گئے چنانچہ اس ترغیب کے نتیجے میں پانچ ہزار کا لشکر تیار ہو گیا۔

حضرت مصلح موعودؓ نے بھی جنگ جسر کے بارے میں کچھ بیان فرمایا ہے کہ سب سے بڑی اور ہولناک شکست جو اسلام کو پیش آئی وہ جنگ جسر تھی۔ مسلمانوں کا یہ نقصان ایسا خطرناک تھا کہ مدینہ تک اِس سے ہل گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مدینہ والوں کو جمع کیا اور فرمایا اب مدینہ اور ایران کے درمیان کوئی روک باقی نہیں۔ مدینہ بالکل ننگا ہے اور ممکن ہے کہ دشمن چند دنوں تک یہاں پہنچ جائے۔ اِس لئے میں خود کمانڈر بن کر جانا چاہتا ہوں۔ باقی لوگوں نے تو اِس تجویز کو پسند کیا مگر حضرت علیؓ نے کہا کہ اگر خدانخواستہ آپ کام آ گئے تو مسلمان تتر بتر ہو جائیں گے اور ان کا شیرازہ بالکل منتشر ہو جائے گا اس لئے کسی اور کو بھیجنا چاہئے آپ خود تشریف نہ لے جائیں۔ اس پر حضرت عمرؓ نے حضرت سعدؓ کو جو شام میں رومیوں سے جنگ میں مصروف تھے لکھا کہ تم جتنا لشکر بھیج سکتے ہو بھیج دو کیونکہ اِس وقت مدینہ بالکل ننگا ہو چکا ہے اور اگر دشمن کو فوری طور پر نہ روکا گیا تو وہ مدینہ پر قابض ہو جائے گا۔

حضرت عمرؓ کا ذکر آئندہ جاری رہنے کا ارشاد فرمانے کے بعد حضورِ انور نے درج ذیل مرحومین کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔ مکرم فتحی عبد السلام مبارک صاحب، مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ خلیل مبشر احمد صاحب سابق مبلغ انچارج کینیڈا و سیرالیون، مکرمہ سائرہ سلطان صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر سلطان مبشر صاحب، مکرمہ غصون المعاضمانی صاحبہ آف شام۔

خطبہ جمعہ: 23 جولائی 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عمرؓ کا ذکر ہو رہا تھا۔ جنگِ بویب جو تیرہ یا سولہ ہجری میں ہوئی اس کی تفصیل تاریخ میں یوں ملتی ہے کہ جنگِ جسر میں شکست سے حضرت عمرؓ کو سخت تکلیف پہنچی چنانچہ آپؓ نے تمام عرب میں خطیب بھجوا کر عرب قبائل کو اس قومی معرکے کیلئے تیار کیا۔ اس لشکر میں مسلمانوں کے علاوہ عیسائی قبائل بھی شامل تھے۔ اس جنگ میں مسلمان خواتین کی ہمت و دلیری کا یہ نمونہ سامنے آیا کہ جب لڑائی کے بعد مسلمانوں کا ایک دستہ گھوڑے دوڑاتا ہوا خواتین اور بچوں کے کیمپ کے پاس پہنچا تو خواتین نے سمجھا کہ یہ دشمن کی فوج ہے جو ہم پر حملہ آور ہونے لگی ہے۔ ان خواتین نے بچوں کو گھیرے میں لیا اور خود پتھر اور چوبیں لے کر مقابلے کے لیے تیار ہوگئیں۔ فوجی دستہ قریب پہنچنے پر ان کو معلوم ہوا کہ یہ تو مسلمان ہیں چنانچہ اس پارٹی کے راہ نما عمرو بن عبدالمسیح نے بے ساختہ کہا کہ اللہ کے لشکر کی خواتین کو یہی زیبا ہے۔

چودہ ہجری میں مسلمانوں اور ایرانیوں کے درمیان فیصلہ کُن لڑائی جنگِ قادسیہ ہوئی جس کے نتیجے میں ایرانی سلطنت مسلمانوں کے قبضے میں آگئی۔ حضرت عمرؓ نے حضرت سعدؓ کو فرمایا کہ رستم کے پاس دعوتِ اسلام کے لیے وجیہ، عقل مند اور بہادر لوگوں کو بھیجو۔ حضرت سعدؓ نے چودہ اشخاص کو منتخب کر کے سفیر بنا کر بھیجا۔ ان سفیر حضرات نے یزدجرد کے سامنے تین باتیں رکھیں۔ ایک یہ کہ اسلام قبول کرلو۔ دوسری بات یہ کہ جزیہ ادا کرو اور تیسری بات یہ کہ جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ۔ یزدجرد نے کہا کہ اگر قاصدوں کو قتل کرنا ممنوع نہ ہوتا تو مَیں تم سب کو قتل کروا دیتا۔ پھر اس نے مٹی کا ایک ٹوکرا منگوایا اور اسلامی وفد کے سردار کو کہا کہ میری طرف سے یہ لے جاؤ۔ حضرت مصلح موعودؓ جنگِ قادسیہ کے ذیل میں فرماتے ہیں کہ وہ صحابی نہایت سنجیدگی کے ساتھ آگے بڑھے اور اپنا سر جھکا دیا اور مٹی کا بورا اپنی پیٹھ پر اٹھا لیا۔ پھر اُن صحابی نے ایک چھلانگ لگائی اور تیزی کے ساتھ دربار سے نکل کھڑے ہوئے اور اپنے ساتھیوں کو بلند آواز سے کہا کہ آج ایران کے بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے اپنے ملک کی زمین ہمارے حوالے کر دی ہے۔ یہ کہہ کر وہ وفد گھوڑوں پر سوار ہوا اور تیزی سے وہاں سے نکل گیا۔ بادشاہ نے جب ان کا یہ نعرہ سنا تو اسے بدشگونی گمان کرتے ہوئے کانپ اٹھا اور اپنے درباریوں کو مسلمانوں کے پیچھے دوڑایا۔ مگر مسلمان گھڑسوار اُس وقت تک بہت دُور جا چکے تھے۔

حضرت مصلح موعودؓ تحریر فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں یہ عظیم تغیر اس لیے پیدا ہوا کیونکہ قرآنی تعلیم نے ان کے اخلاق اور ان کی عادات میں ایک انقلاب پیدا کر دیا تھا۔ ان کی سفلی زندگی پر اس نے ایک موت طاری کر دی تھی اور انہیں بلند کردار اور اعلیٰ اخلاق کی سطح پر لا کھڑا کر دیا تھا۔ جس کی وجہ سے یہ انقلاب پیدا ہوا۔ پس قرآنی تعلیم پر عمل کرنے سے ہی حقیقی انقلاب آیا کرتے ہیں۔ خطبے کے آخر میں حضورِ انور نے فرمایا کہ یہ ذکر ان شاء اللہ آئندہ بھی چلے گا۔

126 واں جلسہ سالانہ قادیان

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 126 ویں جلسہ سالانہ قادیان کیلئے 24، 25 اور 26 دسمبر 2021ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ احباب جماعت ابھی سے دعاؤں کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی نیت کر کے تیاری شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس للّٰہی جلسہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس جلسہ سالانہ کی ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت ہونے نیز سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بننے کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

خطبہ جمعہ: 30 جولائی 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت عمرؓ کے زمانے کی جنگوں کا ذکر ہو رہا تھا۔ مدائن کی فتح کے متعلق آنحضرتؐ کے زمانے کی پیش گوئی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ 'سیرت خاتم النبیینؐ' میں لکھتے ہیں کہ خندق کھودتے ہوئے ایک جگہ ایسا پتھر نکلا جو کسی طرح ٹوٹنے میں نہ آتا تھا۔ صحابہ آخر تنگ آ کر رسولِ خداؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپؐ فوراً وہاں تشریف لائے اور ایک کدال لے کر اللہ کا نام لیا اور پتھر پر ضرب لگائی۔ لوہے کے لگنے سے پتھر سے شعلہ نکلا جس پر آپؐ نے زور سے اللہ اکبر! کہا اور فرمایا مجھے مملکتِ شام کی کنجیاں دی گئی ہیں اور شام کے سرخ محلات میری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ پھر آپؐ نے دوسری مرتبہ ضرب لگائی اور فرمایا مجھے فارس کی کنجیاں دی گئی ہیں اور مدائن کے سفید محلات مجھے نظر آ رہے ہیں۔ اس کے بعد حضورؐ نے تیسری مرتبہ ضرب لگائی اور فرمایا اب مجھے یمن کی کنجیاں دی گئی ہیں اور صنعا کے دروازے مجھے دکھائے جا رہے ہیں۔ حضورؐ کے یہ نظارے عالَمِ کشف سے تعلق رکھتے تھے۔ مدائن کی فتح کا وعدہ حضرت عمرؓ کے دَورِ خلافت میں حضرت سعدؓ کے ہاتھوں پورا ہوا۔ قادسیہ کی فتح کے بعد موجودہ عراق کے قدیمی شہر بابل کو فتح کیا۔ بابل موجودہ عراق کا قدیم شہر تھا۔ بابل کو فتح کرنے کے بعد کُوثی نام کے ایک تاریخی شہر کے مقام پر پہنچے یہ بابل کا نواحی علاقہ ہے۔ کُوثی وہ جگہ تھی جہاں حضرت ابراہیمؑ کو نمرود نے قید کیا تھا اور قید خانے کی جگہ اس وقت تک محفوظ تھی۔ پھر کُوثی سے ہوتے ہوئے اسلامی لشکر بہرسیر پہنچا۔ یہاں ایرانیوں نے کسریٰ کے شکاری شیر کو لشکر پر چھوڑ دیا جو گرجتا ہوا اسلامی افواج پر حملہ آور ہو گیا۔ حضرت سعدؓ کے بھائی ہاشم بن ابی وقاص نے شیر پر تلوار سے وار کیا اور شیر وہیں ڈھیر ہو گیا۔ کسریٰ کا پایۂ تخت، مدائن بغداد سے بطرفِ جنوب کچھ فاصلے پر دریائے دجلہ کے کنارے واقع تھا۔ مسلمانوں نے آگے بڑھ کر شہر اور کسریٰ کے محلات پر قبضہ کر لیا۔

اس طرح رسول اللہؐ کی وہ پیشگوئی پوری ہوگئی جو آپؐ نے غزوہ احزاب کے موقع پر فرمائی تھی۔ حضرت سعدؓ نے حکم دیا کہ شاہی خزانہ اور نوادرات جمع کیے جائیں۔ مسلمان سپاہیوں نے نہایت دیانت داری کے ساتھ سارا سامان اکٹھا کر دیا۔ مالِ غنیمت حسبِ قاعدہ تقسیم ہو کر پانچواں حصّہ دربارِ خلافت میں بھجوا دیا گیا۔

جب مالِ غنیمت میں سے خُمس حضرت عمرؓ کی خدمت میں پیش ہوا تو آپؓ مالِ غنیمت میں موجود قیمتی جواہرات دیکھ کر رو پڑے اور فرمایا اللہ جس قوم کو یہ عطا فرماتا ہے تو اُن میں حسد اور بغض بڑھ جاتا ہے۔ حضورِ انور نے فرمایا یہ بڑے غور و فکر اور استغفار والی بات ہے ہم دیکھ رہے ہیں کہ مسلمانوں میں حسد اور بغض دولت کے آنے کے بعد بڑھتا ہی چلا گیا۔

طویل محاصرے کے بعد جب شہر فتح ہوا اور ہرمزان گرفتار کیا گیا تو اس نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اس کا معاملہ حضرت عمرؓ پر چھوڑ دیا جائے۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری نے ہرمزان کو حضرت عمرؓ کی خدمت میں مدینہ بھجوا دیا۔ ہرمزان، حضرت عمرؓ کی سادگی سے بہت متاثر ہوا اور اس نے ایک دلچسپ مکالمے کے بعد اسلام قبول کر لیا اور مدینے ہی میں رہائش اختیار کر لی۔ حضرت عمرؓ نے اس کا دو ہزار وظیفہ مقرر فرمایا۔ عقد الفرید میں لکھا ہے کہ حضرت عمرؓ ایران پر لشکر کشی میں ہرمزان سے مشورہ کرتے اور اس کی رائے کے مطابق عمل کیا کرتے۔

یہ شبہ بھی کیا جاتا ہے کہ حضرت عمرؓ کی شہادت میں ہرمزان کا ہاتھ تھا لیکن حضرت مصلح موعودؓ اس شبہ کو درست نہیں سمجھتے۔ جب حضرت عمرؓ شہید ہو گئے تو کسی نے بیان دے دیا کہ مَیں نے خود ہرمزان کو یہ خنجر فیروز کو پکڑاتے ہوئے دیکھا تھا۔ اس پر حضرت عمرؓ کے چھوٹے بیٹے عبیداللہ نے بلاتحقیق از خود ہرمزان کو قتل کر دیا۔ جب حضرت عثمانؓ خلیفہ ہوئے تو آپؓ نے ہرمزان کے بیٹے کو بلایا اور عبیداللہ کو اس کے حوالے کرتے ہوئے فرمایا کہ اے میرے بیٹے! یہ تیرے باپ کا قاتل ہے پس تُو جا اور اسے قتل کر دے۔ گو بعد میں ہرمزان کے بیٹے نے لوگوں کی سفارش پر عبیداللہ کو قتل نہ کیا تاہم اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قاتل کو گرفتار کرنا اور سزا دینا حکومت کا کام ہے۔ حضورِ انور نے چند مرحومین کا ذکرِ خیر فرما کر نمازِ جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا اور تمام مرحومین کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے دعا کی۔ ......☆......☆......☆......

تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام

روحانی خزائن جلد:19

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب مَیں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”جماعت کے اندر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھنے کا شوق اور اس سے فائدہ اُٹھانے کا شوق نوجوانوں میں بھی اپنی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہونا چاہئے۔ بلکہ جو تحقیق کرنے والے ہیں، بہت سارے طالب علم مختلف موضوعات پر ریسرچ کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ جب اپنے دنیاوی علم کو اس دینی علم اور قرآن کریم کے علم کے ساتھ ملائیں گے تو نئے راستے بھی متعین ہوں گے، ان کو مختلف نہج پر کام کرنے کے مواقع بھی میسر آئیں گے جو ان کے دنیادار پروفیسر اُن کو شاید نہ سکھا سکیں۔ اسی طرح جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا کہ بڑی عمر کے لوگوں کو بھی یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ عمر بڑی ہوگئی اب ہم علم حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کو بھی اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھیں۔“ (خطبہ جمعہ: 18 جون 2004ء بحوالہ خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 408)

گزارش: یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ آج ہم جماعتی ویب سائٹ www.alislam.org پر حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کا مطالعہ آن لائن کر سکتے ہیں اور آڈیو بھی سن سکتے ہیں۔ اُردو نہ جاننے والے دوست انگریزی میں بھی مطالعہ کر سکتے ہیں۔ نیز سیدنا حضور انور کے ارشاد پر جماعتوں میں قائم لائبریریوں سے استفادہ کرتے ہوئے روحانی خزائن کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ احباب کو اس طرف توجہ اور دلچسپی پیدا ہونے کیلئے روحانی خزائن کی جلدوں کا مختصر تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ احباب جماعت استفادہ کریں گے۔ (نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

روحانی خزائن کی جلد (19) 480 صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کل سات کتب شامل ہیں۔

(1) کشتی نوح:

یہ تصنیف لطیف 5/ اکتوبر 1902ء کو شائع ہوئی۔ جو کہ روحانی خزائن جلد 19 کے صفحہ 1 تا 88 پر مشتمل ہے۔ اس کا دوسرا نام دعوۃ الایمان اور تیسرا تقویۃ الایمان ہے اور اس سے متعلق ٹائیٹل پیج پر یہ بھی لکھا ہے۔ ”رسالہ آسمانی ٹیکہ جو طاعون کے بارے میں اپنی جماعت کے لئے تیار کیا گیا“

6/ فروری 1898ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے طاعون کے بارے میں اپنی کشف کو تحریر فرمایا۔ اس پیشگوئی کے مطابق پنجاب میں طاعون پھیلی اور ماہ اکتوبر ۱۹۰۲ء میں جبکہ طاعون زوروں پر تھی گورنمنٹ نے پنجاب میں طاعون کے ٹیکے کی سکیم وسیع پیمانہ پر شروع کی اور تقریر و تحریر کے ذریعے سے یہ پروپیگنڈا کیا کہ ہر شخص کے لئے ٹیکہ لگانا ضروری ہے۔ مگر حضرت مسیح موعودؑ نے ٹیکا لگوانے سے انکار کیا اور ”کشتی نوح“ کتاب شائع فرمائی جس میں آپ نے گورنمنٹ کی طرف سے ٹیکا کے انتظامات کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ ”یہ وہ کام ہے جس کا شکر گذاری سے استقبال کرنا دانشمند رعایا کا فرض ہے۔“ اور اپنے اور اپنی جماعت کے متعلق فرمایا۔

”اگر ہمارے لئے ایک آسمانی روک نہ ہوتی تو سب سے پہلے رعایا میں سے ہم ٹیکہ کراتے اور آسمانی روک یہ ہے کہ خدا نے چاہا ہے کہ اس زمانہ میں انسانوں کے لئے ایک آسمانی رحمت کا نشان دکھاوے۔ سو اُس نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تُو اور جو شخص تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہوگا اور وہ جو کامل پیروی اور اطاعت اور سچّے تقویٰ سے تجھ میں محو ہو جائے گا وہ سب طاعون سے بچائے جائیں گے...... اگر یہ سوال ہو کہ وہ تعلیم کیا ہے جس کی پوری پابندی طاعون کے حملہ

سے بچا سکتی ہے تو مَیں بطور مختصر چند سطریں نیچے لکھ دیتا ہوں‘‘ (کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 10) پھر حضرت اقدسؑ نے وہ پاک تعلیم لکھی ہے کہ اگر ہماری جماعت کے سب افراد اس پر کماحقّہٗ عمل پیرا ہو جائیں تو اُن کا نمونہ دنیا میں ایک عظیم الشان روحانی انقلاب پیدا کرسکتا ہے۔

(2) تحفۃ الندوہ:

یہ تصنیف لطیف 6/اکتوبر 1902ء کو شائع ہوئی۔ جو کہ روحانی خزائن جلد 19 کے صفحہ 89 تا 104 پر مشتمل ہے۔ اِس رسالہ کا پیش لفظ زیرعنوان ’’التبلیغ‘‘ عربی زبان میں ہے جس میں اہل دارالندوہ کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ قرآن مجید کو حَکَم بنائیں اور آپؑ نے اپنے مسیح موعود ہونے کا ذکر فرما کر خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہونے پر حلف اٹھائی ہے اور آخر میں اس رسالہ کو اپنے نمائندوں کے ہاتھ علماء ندوہ کے پاس بھیجنے کا وعدہ فرمایا ہے۔

اس رسالہ کی وجہ تالیف یہ ہوئی کہ ندوۃ العلماء نے 9 تا 11/اکتوبر 1902ء کو امرتسر میں جلسہ کے انعقاد کا اعلان کیا اور حافظ محمد یوسف صاحب پنشنر نے 2/اکتوبر 1902ء کو حضرت مسیح موعودؑ کے نام ایک اشتہار دیا کہ جن لوگوں نے نبی یا رسول یا اور کوئی مامور من اللہ ہونے کا دعویٰ کیا تو وہ لوگ ایسے افترا کے ساتھ جس سے لوگوں کو گمراہ کرنا مقصود تھا 33 برس تک (جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایّام بعثت کا کامل زمانہ ہے) زندہ رہے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور اُن کے اس قول کی تائید میں اُن کے ایک دوست ابواسحق محمد دین نام نے قطع الوتین نام ایک رسالہ بھی لکھا تھا۔ جلسہ میں شامل ہونے والے ہندوستان کے مشاہیر علماء رسالہ ’’قطع الوتین‘‘ میں پیش کردہ نظائر کو صحیح قرار دے دیں تو ایسی صورت میں آپ کو اُسی جلسہ میں توبہ کرنی چاہئے۔

حافظ صاحب کے اشتہار کا جواب دینے کے بعد آپؑ نے ندوہ کے علماء پر اتمام حجّت کے لئے اپنے مسیح موعود ہونے کے دعویٰ کو مع دلائل پیش کیا اور قادیان سے ایّام جلسہ میں امرتسر ایک وفد بھیجا تو معلوم ہوا کہ حافظ محمد یوسف صاحب نے ندوہ والوں سے مشورہ کئے بغیر ازخود اشتہار شائع کیا تھا۔ ندوہ کے سیکرٹری سے اس سے متعلق کوئی اجازت یا مشورہ نہیں لیا گیا تھا۔ لہٰذا وفد نے انفرادی رنگ میں لوگوں تک سلسلہ کا پیغام پہنچایا اور تحفۃ الندوہ لوگوں میں تقسیم کر کے اس کی خوب اشاعت کی۔

(3) اعجاز احمدی:

یہ تصنیف لطیف 15 نومبر 1902ء کو شائع ہوئی۔ جو کہ روحانی خزائن جلد 19 کے صفحہ 105 تا 205 پر مشتمل ہے۔ مُدّ، ضلع امرتسر میں ایک گاؤں ہے۔ میاں محمد یوسف صاحب احمدی اپیل نویس بکٹ گنج مردان جو اس گاؤں کے رہنے والے تھے جب اُن کے بھائی میاں محمد یعقوب صاحب سِلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے تو گاؤں والوں نے اُن کی سخت مخالفت کی اور ان کا مکمل بائیکاٹ کر دیا تو انہوں نے اپنے بھائی میاں محمد یوسف صاحب کو مردان سے بلوایا اور آخر کار گاؤں والوں کے ساتھ یہ طے پایا کہ وہاں 29، 30/اکتوبر 1902ء کو مباحثہ ہو اور میاں محمد یوسف صاحب کے اصرار پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب اور مولوی عبداللہ صاحب کشمیری کو وہاں بھجوا دیا اور دوسری طرف سے مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری مناظر مقرر ہوئے۔ مُدّ کی آبادی اُن دنوں دو اڑھائی سو کے قریب تھی مگر اردگرد دیہات سے شامل ہونے والے غیراحمدیوں کی تعداد چھ سات سو تک پہنچ گئی۔ مگر احمدی صرف تین چار تھے۔

ثناء اللہ صاحب کے اعتراضات کے جواب میں حضرت مسیح موعودؑ نے ایک عربی قصیدہ لکھ کر جواب لکھنے پر دس ہزار روپے انعام دینے کا چیلنج دیا۔ لیکن سوائے مکروفریب کے مولوی ثناء اللہ صاحب یا اُن کے ساتھیوں کو اس کا جواب لکھنے کی جرأت کبھی نہیں ہوئی۔

(4) ریویو بر مباحثہ چکڑالوی و بٹالوی:

یہ کتاب روحانی خزائن جلد 19 کے صفحہ 206 تا 216 پر مشتمل ہے۔ نومبر 1902ء میں بٹالوی اور چکڑالوی کے مابین مباحثہ ہوا۔ مولوی عبداللہ صاحب چکڑالہ ضلع میانوالی کے رہنے والے تھے اور اپنے آپ کو اہلِ قرآن کہتے تھے اور حدیث کے منکر تھے۔ اُن کے مدمقابل مولوی محمد حسین بٹالوی حدیث کو قرآن پر بھی قاضی ٹھہراتے تھے گویا چکڑالوی صاحب نے احادیث کے بارے میں تفریط کا اور مولوی بٹالوی صاحب نے افراط کا راستہ اختیار کیا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُن کے مباحثہ پر محاکمہ کرتے ہوئے اِس رسالہ میں یوں تحریر فرمایا۔

''مسلمانوں کے ہاتھ میں اسلامی ہدایتوں پر قائم ہونے کے لئے تین چیزیں ہیں۔(۱) قرآن شریف جو کتاب اللہ ہے...(۲) دوسری سنت...سنّت سے مراد ہماری صرف آنحضرتؐ کی فعلی روش ہے جو اپنے اندر تواتر رکھتی ہے اور ابتداء سے قرآن شریف کے ساتھ ہی ظاہر ہوئی...(۳) تیسرا ذریعہ ہدایت کا حدیث ہے اور حدیث سے مراد ہماری وہ آثار ہیں کہ جو قصّوں کے رنگ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قریباً ڈیڑھ سو برس کے بعد مختلف راویوں کے ذریعوں سے جمع کئے گئے... چاہئے کہ قرآن اور سنّت کو حدیثوں پر قاضی سمجھا جائے اور جو حدیث قرآن اور سنّت کے مخالف نہ ہو اس کو بسر و چشم قبول کیا جاوے۔یہی صراطِ مستقیم ہے۔'' (رخ جلد 19 صفحہ 209 تا 212)

(5) مواھب الرحمن: یہ تصنیف لطیف جنوری 1903ء میں شائع ہوئی۔ جو کہ روحانی خزائن جلد 19 کے صفحہ 217 تا 360 پر مشتمل ہے۔ مصری جریدہ ''اللواء'' کے ایڈیٹر مصطفیٰ کمال پاشا کو انگریزی زبان میں ایک اشتہار ملا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ اور آپ کے کامل متبعین کے طاعون سے حفاظت سے متعلق وعدۂ الٰہی کا ذکر تھا اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کے اس وعدۂ حفاظت کی بناء پر آپ نے فرمایا کہ مجھے اور میرے الدار میں رہنے والوں کو طاعون کے ٹیکا کے لگوانے کی ضرورت نہیں۔ اِس پر اس مصری اخبار کے ایڈیٹر نے جو اعتراض کیا اس کا مفصل و مدلل جواب دیتے ہوئے اپنے عقائد اور جماعت کے لئے تعلیم اور ان نشانات کا بھی ذکر فرمایا ہے جو گذشتہ تین سال میں ظاہر ہوئے تھے اور عقائد کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ ''ومن عقایدنا ان عیسیٰ و یحییٰ قد وُلدا علیٰ طریق خرق العادۃ۔'' (رخ جلد 19 صفحہ 289) یعنی ہمارے عقائد میں سے یہ بھی ہے کہ حضرت عیسیٰؑ اور حضرت یحییٰؑ خرق عادت کے طور پر پیدا ہوئے تھے۔

(6) نسیم دعوت: یہ معرکۃ الآراء تصنیف 28 فروری 1903ء کو شائع ہوئی۔ جو کہ روحانی خزائن جلد 19 کے صفحہ 361 تا 464 پر مشتمل ہے۔ اوائل 1903ء میں قادیان کے بعض نومسلم دوستوں نے محض ہمدردی اور خیرخواہی کی بناء پر حضرت مسیح موعودؑ سے مشورہ کئے بغیر ''آریہ سماج اور قادیان کا مقابلہ'' کے عنوان سے ایک اشتہار شائع کیا جس میں نہایت تہذیب اور متانت اور شائستگی سے آریوں، ہندوؤں اور سکھ اصحاب کو دعوت دی گئی تھی کہ وہ دُعا اور مباہلہ یا ایک مذہبی کانفرنس کے ذریعہ سے اپنے اپنے مذہب کی صداقت کا اظہار کریں۔ 8 فروری کو آریہ سماج نے اس اشتہار کے جواب میں ایک اشتہار نہایت گندہ اور گالیوں سے بھرا ہوا شائع کیا۔ الٰہی ارشاد پر حضرت مسیح موعودؑ نے اس کا جواب دیا۔ جس میں فرمایا کہ ''تبدیلیٔ مذہب کے لئے تمام جزئیات کی تفتیش کچھ ضروری نہیں صرف تین باتوں کا دیکھنا ضروری ہے۔ اول یہ کہ اس مذہب میں خدا کی نسبت کیا تعلیم ہے یعنی اُس کی توحید، قدرت، علم، کمال اور عظمت، سزا اور رحمت اور دیگر لوازم اور خواص الوہیت کی نسبت کیا بیان کیا ہے۔ دوم ہر نفس انسانی نیز بنی نوع اور قوم کے بارے میں وہ کیا تعلیم دیتا ہے۔ سوم کیا وہ مذہب کوئی مردہ اور فرضی خدا تو نہیں پیش کرتا جو محض قصّوں اور کہانیوں کے سہارے پر مانا گیا ہو۔'' (رخ جلد 19 صفحہ 373 تا 374)

(7) سناتن دھرم: یہ تصنیف لطیف 8 مارچ 1903ء کو شائع ہوئی۔ جو کہ روحانی خزائن جلد 19 کے صفحہ 465 تا 480 پر مشتمل ہے۔ یکم مارچ 1903ء کو پنڈت رام بھجدت صاحب پریذیڈنٹ آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب لاہور نے ''نسیم دعوت'' میں مسئلہ نیوگ کے متعلق پڑھ کر اپنی آخری تقریر میں حضرت اقدسؑ کا ذکر کر کے کہا کہ ''اگر وہ مجھ سے اس بارے میں گفتگو کرتے تو جو کچھ نیوگ کرانے کے فائدے ہیں مَیں سب اُن کے پاس بیان کرتا۔'' (رخ جلد 19 صفحہ 467) حضرت اقدسؑ نے نیوگ کے بارے میں ایک ذمہ دار آریہ سماجی لیڈر کی یہ رائے سُن کر مسئلہ نیوگ کے خلافِ غیرت اور خلافِ فطرت انسانی ہونے اور اس کی قباحتوں کا ذکر فرمایا اور ساتھ ہی سناتن دھرمیوں کی تعریف فرمائی کہ وہ نیوگ کے قابلِ شرم مسئلہ کو نہیں مانتے۔ وہ اسلام پر بے ہودہ اعتراض نہیں کرتے، وہ اکثر ملنسار ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کر کے کما حقہٗ استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

اراکین مجلس انصاراللہ بھارت سے
حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی توقعات
پیغامات برموقع سالانہ اجتماعات بھارت کی روشنی میں

﴾عبدالمؤمن راشد۔ نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت﴿

نیک، پاک تبدیلی پیدا کرنا اور ذکر الٰہی: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2003ء نیک اور پاک تبدیلی پیدا کرنے اور ذکر الٰہی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اراکین انصاراللہ بھارت کے نام اپنے پیغام میں فرماتے ہیں۔

”الحمدللہ کہ آپ دینی اور روحانی اجتماع کیلئے اکٹھے ہو رہے ہیں۔ اللہ اس اجتماع کو بہت بابرکت فرمائے اور آپ کے دل انوار و برکات سے بھر دے۔ ان دنوں میں اپنے اندر نیک اور پاک تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کریں اور اپنا زیادہ سے زیادہ وقت ذکر الٰہی میں گذاریں۔ اس موقع پر آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاکیزہ الفاظ میں چند نصائح کرنا چاہتا ہوں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ان نصائح کے مطابق اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کرنے کی توفیق بخشے۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں۔

”دوسری شاخ جو میرے مشن کے متعلق ہے میری تعلیم ہے ...... تعلیم کا خلاصہ یہی ہے کہ خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور خدا کے بندوں سے ہمدردی اختیار کرو اور نیک چلن اور نیک خیال انسان بن جاؤ۔ ایسے ہو جاؤ کہ کوئی فساد اور شرارت تمہارے دل کے نزدیک نہ آسکے۔ جھوٹ مت بولو افتراء مت کرو اور زبان اور ہاتھ سے کسی کو ایذاء مت دو اور ہر ایک قسم کے گناہ سے بچتے رہو اور نفسانی جذبات سے اپنے تئیں روکے رکھو۔ کوشش کرو کہ تا تم پاک دل اور بے شر ہو جاؤ...... اور چاہئے کہ تمام انسانوں کی ہمدردی تمہارا اُصول ہو اور اپنے ہاتھوں اور اپنی زبانوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک منصوبہ اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاؤ۔ خدا سے ڈرو اور پاک دلی سے اس کی پرستش کرو۔ اور ظلم اور تعدی اور غبن اور رشوت اور حق تلفی اور بے جا طرفداری سے باز رہو۔ اور بدصحبت سے پرہیز کرو اور آنکھوں کو بدنگاہوں سے بچاؤ اور کانوں کو غیبت سننے سے محفوظ رکھو اور کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو بدی اور نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو۔ اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو اور چاہئے کہ فساد انگیز لوگوں اور شریر اور بدمعاشوں اور بدچلنوں کو ہرگز تمہاری مجلس میں گذر نہ ہو۔ ہر ایک بدی سے بچو اور ہر ایک نیکی کے حاصل کرنے کیلئے کوشش کرو اور چاہئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں اور تم میں کبھی بدی اور بغاوت کا منصوبہ نہ ہونے پاوے اور چاہئے کہ تم اس خدا کے پہچاننے کیلئے بہت کوشش کرو جس کا پانا عین نجات اور جس کا ملنا عین رستگاری ہے“

(روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 187-188)

تقویٰ: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2004ء اپنے پیغام میں تقویٰ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”الٰہی جماعتوں کے قیام کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ایسے لوگ پیدا ہوں جو تقویٰ کے اعلیٰ مقام پر قائم ہو کر خدا تعالیٰ کے عابد اور زاہد

بندے بن جائیں۔ آپ لوگ جنہوں نے اس زمانہ کے امام کو پہچانا اور اس پر ایمان لائے ہیں۔ آپ کا بنیادی اور اہم فریضہ یہی ہے کہ آپ تقویٰ اختیار کریں۔ اپنے اندر نیک اور پاک تبدیلیاں پیدا کریں۔ روحانی زندگی کے لئے تقویٰ بہت ضروری ہے۔''

دعا: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2005ء کے موقع پر اپنے پیغام میں دعاؤں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''مجھے یہ کہا گیا ہے کہ اس موقع پر آپ کو کوئی پیغام بھجواؤں۔ میرا پیغام تو یہی ہے کہ جس پر میں شروع دن سے زور دیتا چلا آیا ہوں کہ ہمارے بڑے بڑے عظیم الشان کاموں کی کنجی دُعا ہی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل کے دروازے کھولنے کا پہلا مرحلہ دعا ہی ہے۔ دُعا ہی ہمارا ہتھیار ہے۔ اس کے سوا اور کوئی اور ہتھیار ہمارے پاس نہیں ہے۔

...ابھی کچھ دنوں تک رمضان بھی شروع ہونے والا ہے اس مہینے کا بھی دُعاؤں کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ پس آپ تمام انصار بڑے بھی اور نومبائعین بھی دعاؤں پر زور دیں۔ دعاؤں سے اپنے مولیٰ کو راضی کریں۔ اور اسی سے مدد کے طالب ہوں..... اللہ تعالیٰ آپ سب کو دُعا کا حقیقی عرفان عطا فرمائے۔ آمین''

خلافت سے وابستگی اور اطاعت کی ضرورت واہمیت: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2006ء کے موقع پر اپنے پیغام میں خلافت سے وابستگی اور اطاعت کی ضرورت واہمیت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''اس موقع پر میں آپ کو خلافت سے وابستگی اور اطاعت کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ آج دنیا سخت بدامنی کا شکار ہے۔ مسلمان مسلمان سے لڑ رہا ہے۔ مختلف فرقوں میں تقسیم ہو کر وہ ایک دوسرے کے خلاف نفرتوں کا شکار ہیں۔ ایک ہی کلمہ پڑھنے والے ایک ہی نبی کی طرف منسوب ہونے والے ایک دوسرے کے خلاف محاذ آراء ہیں۔ قرآن کریم اور احادیث کے خزانے موجود ہونے کے باوجود آج مسلمان اس قیادت کی پہچان سے محروم ہیں جو خدا نے انہیں ایک ہاتھ پر جمع کرنے کیلئے مامور فرمائی ہے۔ آپ خوش نصیب ہیں کہ آپ کو حضرت امام الزماں مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہونے کے صدقے نظام خلافت سے وابستگی کی توفیق عطا ہوئی ہے، جو خدا کے فضل سے دائمی ہے۔ جس قدر آپ کا خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق ہوگا اسی قدر آپ دینی و دنیاوی حسنات سے حصہ پائیں گے۔ آپ کے آپس کے تعلقات میں بھی بہتری آئے گی۔ معاشرے میں بھی امن کی فضا قائم ہوگی۔ اسی لئے عافیت کے اس حصار سے فیض پانے کیلئے آپ سب کو خلافت سے اپنے تعلق کو مضبوط سے مضبوط تر کرنا ہوگا۔ غلبہ اسلام اور امن عالم کیلئے دُعائیں کرنا ہوں گی۔ اپنے اطاعت کے معیار کو بلند کرنا ہوگا۔ اور اپنے عہدیداروں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے

41واں سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 22، 23 اور 24/ اکتوبر 2021ء

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ذیلی تنظیمات کے ملکی اجتماع کیلئے مورخہ 22، 23 اور 24/ اکتوبر 2021ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری کی درخواست کرنے پر ارشاد فرمایا ہے کہ ''قادیان اور قریب کی مجالس (شہری) سے شامل کرلیں، باقی آن لائن کرلیں''۔ اراکین مجلس انصاراللہ سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ سیدنا حضور انور کی ہدایت کے مطابق ملکی اجتماع مذکورہ بالا تاریخوں میں قادیان میں منعقد ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (صدر مجلس انصاراللہ بھارت قادیان)

خلافت کے دست وباز واور خلیفہ وقت کیلئے سلطان نصیر بننا ہوگا۔‘‘

نماز کی ادائیگی، تلاوت قرآن کریم:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2007ء کے موقع پر اپنے پیغام میں نماز کی ادائیگی اور تلاوت قرآن کریم کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’اس موقع پر میں آپ کو دو باتوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

پہلی بات نماز کی ادائیگی ہے۔اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض عبادت رکھی ہے اور روزانہ پانچ وقت باقاعدگی کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے۔قرآن کریم اور احادیث میں نماز کی ادائیگی پر بہت زور دیا گیا ہے اس کے فوائد، برکات، اہمیت اور فرضیت بھی بیان کی گئی ہے۔

حضرت نبی کریمؐ کا پاک نمونہ بھی یہی بتاتا ہے کہ نماز کس قدر ضروری ہے۔احادیث میں آتا ہے کہ آپ کا اپنی آخری بیماری میں بھی صرف اور صرف نماز ہی کی طرف دھیان تھا۔آپ کو صحابہ سہارا دیکر مسجد میں لاتے لیکن سخت ضعف کی حالت میں بھی آپ نے نماز میں سستی نہیں کی۔

پس خود بھی نماز کی پابندی کریں اور اپنی اولاد کو بھی اس کی تعلیم دیتے چلے جائیں۔دوسری ضروری بات تلاوت قرآن کریم ہے۔ابھی رمضان کے پاکیزہ ماحول کا ہم سب نے تجربہ کیا ہے۔ایک ایسے روحانی موسم سے گزرے ہیں کہ جس میں ہر طرف سے قرآن کریم کی تلاوت کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔بچے بڑے سب جنہیں قرآن کریم

پڑھنا آتا ہے یہ کوشش کرتے ہیں کہ انہیں اس مہینے میں قرآن کریم کا دور کرنے کی توفیق ملے۔جگہ جگہ تراجم کی کلاسز اور درسوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔اب اس پاکیزہ روحانی پریکٹس کو چھوڑ نہیں دینا بلکہ اسے اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنا لینا چاہئے۔

آنحضورؐ نے فرمایا ہے کہ لوگوں میں سے کچھ لوگ اہل اللہ ہوتے ہیں عرض کیا گیا: یارسول اللہ وہ کون لوگ ہیں۔فرمایا: قرآن والے اہل اللہ اور اللہ کے خاص بندے ہوتے ہیں۔‘‘

تبلیغِ دین نشر و ہدایت کے کام پر
مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

طالب دعا: سیٹھ محمد زبیر حیدرآباد

H.No.18-B-140. C/O *SONY GROUP*
BANDLA GOWDA. CHANDRAYAN GUTTA. HYDERABAD-500005

خلیفہ وقت اور نظام جماعت سے محبت:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2008ء اپنے پیغام میں خلیفہ وقت اور نظام جماعت سے محبت و اطاعت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''یاد رکھیں کہ یہی وہ بستی ہے جس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جانشینی میں خلافت کے بابرکت سلسلہ کا آغاز ہوا اور اس طرح ایک تاریخی سعادت اس بستی کو نصیب ہوئی۔ پس اب آپ لوگوں کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس عظیم انعام کی قدر کریں اور اس پر خدا کا شکر ادا کریں خلیفہ وقت اور نظام جماعت کے ساتھ محبت اور اطاعت کا نہ ٹوٹنے والا رشتہ استوار کریں اور یہی بات آپ کا طرۂ امتیاز ہونی چاہئے۔ اللہ کرے آپ نیکی، تقویٰ اخلاص اور اطاعت کا وہ عظیم الشان نمونہ بن جائیں کہ باہر سے آنے والے لوگ آپ کے وجودوں سے ایمانی تقویت پائیں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر آپ تقویٰ پر قائم رہے، اگر آپ کا خلیفہ وقت سے عشق و وفا کا تعلق رہا اور نظام جماعت اور خلافت احمدیہ سے اطاعت و احترام آپ کے دلوں میں موجزن رہا تو آپ اللہ تعالیٰ کے ان دائمی انعامات کے ہمیشہ حقدار بنے رہیں گے۔ جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنے مومن بندوں سے فرمایا ہے۔ اس کی برکت سے آپ کے دین و دُنیا بھی سنوریں گے اور آپ کو تمکنت بھی نصیب ہوگی اور اسی کی برکت سے آپ کے خوفوں کو خدا ہمیشہ امن میں بدلتا رہے گا۔ مگر عبادت اور اعمال صالحہ شرط ہیں۔''

تلاوت قرآن کریم باثمر عمل ہے:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2009ء اپنے پیغام میں تلاوت قرآن کریم کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''روزانہ صبح فجر کی نماز کے بعد ہر احمدی گھر سے تلاوت کی آواز بلند ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں تلاوت کرنے کا حکم دیا ہے اور اس کے لئے جو سب سے زیادہ موزوں وقت ہے وہ بھی بتادیا اور کس طرح تلاوت کرنی چاہئے وہ طریق بھی واضح فرمادیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْهُوْدًا (سورۃ بنی اسرائیل:۷۹) مطلب یہ کہ یقیناً فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اس کی گواہی دی جاتی ہے۔ نیز فرمایا وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلًا (سورۃ المزمل:۵) یعنی قرآن کریم کو خوش الحانی سے پڑھا کرو۔ احادیث میں بھی جابجا قرآن شریف کی اہمیت اور برکات کا مضمون بیان ہوا ہے۔ انصاراللہ کا ایک اہم کام تربیتِ اولاد ہے اور اس کے لئے سب سے بنیادی بات آپ لوگوں کا نیک نمونہ ہے۔ تمام انصار کا یہ شیوہ ہونا چاہئے کہ وہ اپنے گھروں میں تلاوت قرآن کریم کو رواج دیں۔ خود بھی اس کا اہتمام کریں اور اپنی اولاد کو بھی اس کی تاکید کریں اور پھر اس بات کی

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی" (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

* * * پروپرائٹر حمید احمد غوری * * *

فرید انجینیئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدرآباد، تلنگانہ

نگرانی کریں کہ گھر میں ہر کوئی تلاوت قرآن کریم کر رہا ہے یا نہیں اور جو نہیں کر رہا اسے پیار سے بار بار سمجھائیں اور اس کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔ اس سے آپ خود بھی نیکیوں میں ترقی اور اصلاحِ نفس کی توفیق پائیں گے اور اپنی اولاد کی بھی نیک تربیت کر سکیں گے۔ مومنین کا یہ کام ہے کہ وہ نیک باتوں میں مداومت اختیار کریں اور ایک دفعہ جب کسی نیکی کو اختیار کر لیں تو وہ خواہ کتنی چھوٹی ہی کیوں نہ ہو پھر اس میں کبھی انقطاع نہ آنے دیں اور اس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے نہ دیں۔ تلاوت قرآن کریم ایک ایسا بابرکت اور باثمر عمل ہے جس سے انشاء اللہ آپ کی آئندہ نسلیں دنیوی آلائشوں سے محفوظ ہو جائیں گی۔ اس سے خیالات میں پاکیزگی پیدا ہوتی ہے۔ نیکیوں پر قدم مارنے کی توفیق ملتی ہے اور دینی علم بڑھتا ہے۔ یاد رکھیں کہ قرآن شریف دلوں کی میل اتارنے والا وہ پانی ہے جس سے تمام شکوک دُور ہو جاتے ہیں اور محبوبِ حقیقی کے درشن ہوتے ہیں۔''

اصلاح نفس اور اولاد کیلئے نیک نمونہ:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2010ء کے موقع پر اپنے پیغام میں اصلاح نفس اور اولاد کیلئے نیک نمونہ بننے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''پس اس میں کوئی شک نہیں کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ (المجادلۃ:22) کے مطابق اپنے پیارے مہدی کی جماعت کو ضرور غلبہ عطا فرمائے گا اور سب اقوام اور ملتیں آپ ہی کے ذریعہ اسلام کی آغوش میں آئیں گی۔ انشاء اللہ۔ لیکن آپ کی جماعت میں شامل ہونے کے کچھ تقاضے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ خدا تعالیٰ کے وعدے اسی گروہ کے حق میں پورے ہوں گے جو ان تقاضوں کو پورا کرنے والا ہوگا۔ انصار اللہ کی عمر پختگی کی عمر ہے۔ انسان طبعی طور پر آخرت کے بارہ میں سوچنے لگتا ہے۔ اولاد کے مستقبل کی فکر دامن گیر ہونے لگتی ہے۔ سعید فطرت وہی ہیں جو ایسے وقت میں اپنے اعمال کا جائزہ لیتے ہیں اور اپنی آئندہ نسلوں کی دین میں ترقی کا سوچتے ہیں۔ پس آپ سب جو آج نیک باتوں کو سننے کیلئے یہاں جمع ہیں اس موقعہ پر میں آپ کو اصلاحِ نفس اور اولاد کیلئے نیک نمونہ بننے کی نصیحت کرنا چاہتا ہوں۔''

قادیان کی تو پہچان دعائیں ہیں:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2011ء اپنے پیغام میں قادیان کی تو پہچان دعائیں قرار دیتے ہوئے دعاؤں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''دعاؤں پر زور دیں۔ اجتماع کے دنوں میں بھی ذکر الٰہی اور دعائیں کرتے رہیں اور پھر اس نیک عادت کو اپنی زندگیوں کا مستقل حصہ بنالیں۔ قادیان کی تو پہچان دعائیں ہیں۔ اس لئے اس پہچان کو اپنی زندہ رکھیں۔ بھارت کی باقی مجالس کے انصار بھی دعاؤں کو اپنا شیوہ بنالیں اپنے بچوں میں بھی بچپن سے دعاؤں کا شعور اجاگر کریں۔ اگر آپ دعا گو ہیں اور آپ کی اولادیں دعاؤں کی اہمیت کو سمجھ

''مَیں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کے احکام کے پورے پابند ہو جاؤ اور اپنی زندگیوں میں ایسی تبدیلی کرو جو صحابہ کرامؓ نے کی تھی''

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد 4 صفحہ 468، ایڈیشن 2008ء، انڈیا)

S.A.Quader
Managing

Ph : 230088 (O)
(06784) : 250853 (O)
: 252420 (R)

JMB

JMB RICE MILL (P) Ltd.
Tishal Pur, Rahanja, Bhadrak.

جائیں تو آپ کی آئندہ نسلوں کی بہترین تربیت کے سامان ہو جائیں گے۔ یہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد تھا کہ دنیا اپنے خالق کے قریب آجائے اور ہر مشکل اور آسائش میں اُن کی توجہ کا محور خدا تعالیٰ کی ذات ہو۔‘‘

انصار گائیڈ ہیں آنے والی نسلوں کیلئے:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2012ء اپنے پیغام میں انصار کو آنے والی نسلوں کیلئے قائد اور گائیڈ قرار دیتے ہوئے انصاراللہ کی ذمہ داریوں کے بارے میں فرماتے ہیں۔

’’مجلس انصاراللہ کی جو ذمہ داریاں ہیں ان کو دیکھا جائے تو اس کا ہر ممبر ایک اہم اور امتیازی حیثیت کا مالک ہے۔ کیونکہ وہ قائد ہے اپنے پیچھے آنے والی نسل کا وہ گائیڈ ہے اس نسل کا جو اس کے پیچھے پیچھے آرہی ہے۔ اس کی نظریں آپ پر لگی ہوتی ہیں۔ اس لئے آپ اس مقام کو سمجھتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کریں اور امام وقت کو آپ سے جو امیدیں ہیں ان پر پورا اترنے کی کوشش میں اپنی تمام تر صلاحیتوں کا استعمال کریں۔ اپنی اولادوں کو اپنے ماحول اور اپنے ارد گرد کے افراد کو نمازوں کے اہتمام اور پابندی کی طرف توجہ دلائیں۔ نماز تہجد کی ادائیگی آپ کا اپنا معمول تو ہو گا ہی اپنی اولادوں کو بھی اس کا عادی بنانے کی کوشش کریں۔ پنج وقتہ نمازوں کو التزام سے ادا کرنے اور روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے کی خود بھی کوشش کیا کریں اور اپنی اولاد کو بھی اس کا عادی بنائیں کہ یہ انصاراللہ کی بنیادی ذمہ داریوں میں سے ایک اہم ذمہ داری ہے۔ پھر بنی نوع انسان کی ہمدردی اور خدمت خلق کے کاموں میں کبھی سست نہ ہوں امن اور صلح جوئی اور محبت اور بھائی چارے کی فضا کے قیام کیلئے کوشش کرتے رہیں اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی خوبصورت تعلیم جو ضمانت ہے امن و آشتی کی اس کی اشاعت کیلئے ہمیشہ مصروف عمل رہیں۔‘‘

تبلیغ سے علمی معیار بلند ہوگا:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2013ء کے موقع پر اپنے پیغام میں تبلیغ سے علمی معیار بلند ہونے اور عملی حالت میں تبدیلی آنے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’آپ اپنے عہد میں اشاعتِ اسلام کا وعدہ کرتے ہیں۔ خلافت کی اطاعت اور وفاداری کا عہد کرتے ہیں۔ نیز اپنی اولاد کو بھی ان کاموں کی نصیحت کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ سے عہد کرنا کوئی معمولی بات نہیں۔ قیامت کے دن ان عہدوں کے بارہ میں سوال ہوگا۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے: وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا (بنی اسرائیل:35) یعنی عہد کو پورا کرو۔ یقیناً عہد کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔

اشاعتِ اسلام کیا ہے یہی کہ وہ صداقت جس کو قبول کرنے کی خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے آپ کو توفیق دی ہے اس سے دوسروں کو بھی آگاہ کیا جائے۔ اگر آپ میں سے ہر ایک تبلیغ میں لگ جائے تو اسے محسوس ہوگا کہ اس کا علمی معیار بھی بلند ہو رہا ہے اور اس کی عملی

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
و فیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:
’’یاد رکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبیر نہیں کرتے‘‘
(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

حالت میں بھی نیک تبدیلی آ رہی ہے۔لیکن اس پہلو سے ابھی بہت کمزوری پائی جاتی ہے۔اس لئے ہر ناصر کو چاہیے کہ وہ اپنے عزیزوں، دوستوں اور اہل محلہ کو، نیز کام کی جگہ پر حکمت اور دعا کے ساتھ تبلیغ کرے۔جس کو کتاب کی ضرورت ہو اسے کتاب دیں۔لوگوں کو ایم ٹی اے کا بتائیں۔ پڑھے لکھے لوگوں کو جماعت کی ویب سائٹ کا ایڈریس دیں اور انہیں اپنا نیک نمونہ دکھائیں۔''

قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کا شغف ہو:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2014ء کے موقع پر اپنے پیغام میں قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''پس ہر پہلو سے اپنا محاسبہ کریں۔اپنے مقام اور ذمہ داریوں کو پہچانیں اور انصار کی ذمہ داریوں میں سے ایک اہم ذمہ داری یہ ہے کہ انہیں قرآن کریم کو پڑھنے اور پڑھانے کا شغف ہو۔حدیث شریف میں آیا ہے خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ یعنی تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اسے لوگوں کو سکھائے۔پھر سیکھنا ہی کافی نہیں بلکہ گھروں میں روزانہ تلاوت کا اہتمام بھی ہونا چاہیے۔ابھی رمضان میں ہر گھر میں اس کا خاص اہتمام کیا گیا ہوگا۔اس نیک عادت کو جاری رکھیں اور اہل خانہ کی بھی اس پہلو سے نگرانی کرتے رہیں۔ اسی طرح اپنی اولاد کی ہر پہلو سے نیک تربیت پر خاص دھیان دیں۔ ان کے رجحانات پر نظر رکھیں۔ ان کی دوستیوں پر نگاہ رکھیں اور انہیں معاشرے کے بداثرات سے بچا کر رکھیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے بڑے انذار کے رنگ میں بد رفیق کو چھوڑنے کی نصیحت فرمائی ہے۔

اسی طرح ہر ناصر کا خلافت کے ساتھ مضبوط تعلق ہونا چاہیے اور اپنی اولاد کی بھی تربیت اس رنگ میں کرنی چاہیے کہ وہ ہمیشہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہیں۔خلیفہ وقت کی باتوں کو غور سے سنیں۔ان پر عمل کریں۔دعائیہ خطوط لکھیں اور خلافت کی برکات اور اہمیت ان پر واضح ہو۔خلافت بلا شبہ خدا تعالیٰ کا خاص انعام ہے جو جماعت احمدیہ کو عطا ہوا ہے جبکہ باقی دنیا اس سے محروم ہے۔مجلس انصار اللہ کے ممبران تو اپنے اجلاسات اور خاص مواقع پر نظام خلافت کی حفاظت کے لئے آخر دم تک جدوجہد کرنے اور اس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہنے کا عہد کرتے ہیں اور یہ بھی عہد کرتے ہیں کہ آپ اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتے رہیں گے۔پس یہ عہد ایک بہت بابرکت اور اہم عہد ہے۔اور ہمارے پیارے مذہب اسلام میں عہد کی پاسداری پر بڑا زور دیا گیا ہے۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَوْفُوْا بِالْعَھْدِ اِنَّ الْعَھْدَ کَانَ مَسْـُٔوْلًا۔ یعنی عہد کو پورا کرو یقیناً عہد کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔پس آپ بھی اپنے اس عہد کی پابندی کریں۔ آج آپ کی تمام تر دینی و دنیوی ترقیات خلافت کے ساتھ وابستہ کی گئی ہیں۔ماضی میں بھی ہم نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی تائید انہی کے ساتھ رہی جو نظام خلافت کے ساتھ جڑے رہے اور آئندہ بھی انشاء اللہ وہی فلاح و بہبود پائیں گے جو اس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھیں گے۔''

خدمت دین سے قلبی اطمینان حاصل ہوگا:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2015ء اپنے

''میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی'' (ملفوظات جلد 4 صفحہ 610)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)

ADNAN TRADING Co.
TENDU PATTAANDTOBA CO SUPPLIER
Amroha-244221 (U.P.)

Mobile
7830665786
9720171269

پیغام میں خدمت دین کو خدا کا فضل سمجھنے اور اس سے قلبی اطمینان حاصل ہونے کے بارے میں فرماتے ہیں۔

’’پہلی نصیحت تو یہی ہے کہ انصارِ دین بنیں۔ جو خدمت آپ کے سپرد کی جائے اس کو خدا کا فضل سمجھیں اور اسے بہترین رنگ میں بجالانے کی کوشش کریں۔ سلسلہ کے کاموں سے آپ کو قلبی اطمینان نصیب ہوگا۔ آپ کی روحانی ترقی کے سامان ہوں گے اور آپ کے نمونہ کو دیکھ کر آپ کی اولاد کو بھی نیک کاموں کو بجالانے کی ترغیب ملے گی اور ان کے اندر خدمت دین کا شوق اور جذبہ پیدا ہوگا۔

اسی طرح تبلیغ کا کام بہت اہم اور وسیع کام ہے۔ چند رابطے بنا کر مطمئن ہو جانا اور کچھ لوگوں تک فولڈرز تقسیم کر لینا ہی کافی نہیں ہے۔ اپنے رابطے بڑھائیں۔ لوگوں کو جماعتی کتب ویب سائٹ اور ایم ٹی اے سے متعارف کرائیں۔ ہمارا کام ساری دنیا تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات اور عقائد کی نشر و اشاعت کرنا ہے۔

.....پس ایمان کی وہ دولت جو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے آپ کو عطا فرمائی ہے اس کو تمام بنی نوع انسان تک پھیلانے کے لیے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔ اس لئے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہ بیٹھیں اور احمدیت کا پیغام فعال رنگ میں پھیلانے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر پروگرام بنائیں۔

پھر ایک اور ضروری نصیحت یہ ہے کہ اپنی نسلوں اور بچوں کی تعلیم و تربیت کی طرف بھی خاص توجہ دیں۔ اس زمانہ میں جو ٹی وی، انٹرنیٹ، فون وغیرہ نئے سے نئی ایجادات ہوئی ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کے فوائد بھی ہیں اور ان سے علمی ترقی بھی ہوئی ہے لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ان چیزوں نے لوگوں کی مصروفیات اور رجحانات کو یکسر تبدیل کر دیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ وقت کا ضیاع بھی ہوتا ہے۔ اس لئے اپنے بچوں کی سرگرمیوں اور مصروفیات پر نظر رکھیں اور انہیں پیار سے سمجھاتے رہیں انہیں دینی تعلیمات کے تابع رہ کر زندگی بسر کرنے کی نصیحت کرتے رہیں۔ انصار چونکہ گھروں کے سربراہ ہوتے ہیں اس لئے انہوں نے جہاں خود کو دینی تعلیمات کا پابند بنانا ہے وہاں اپنے اہل و عیال سے بھی ان تعلیمات پر عمل کروانا ہے۔ نیک نمونہ کا وعظ و نصیحت کی نسبت زیادہ اثر ہوتا ہے۔ آپ کو نمازوں میں باقاعدگی اور دعاؤں کی طرف خاص توجہ کرنی ہوگی۔ تلاوتِ قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کو اپنا روزمرہ کا معمول بنانا ہوگا۔ خود کو خلافت سے چمٹائے رکھنا اور اس کی برکات اور اہمیت کو وقتاً فوقتاً اپنے اہل و عیال پر واضح کرتے رہنا ہوگا۔ اس زمانے میں ایم ٹی اے خدا تعالیٰ کا خاص انعام ہے۔ اپنے اہل خانہ کے ساتھ مل کر میرے خطبات اور تقاریر اور ایم ٹی اے کے دیگر پروگرام دیکھا کریں۔ اسی طرح انہیں دینی خدمت کے کاموں میں مصروف کریں اور ان کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔‘‘

(اخبار بدر 12-11-2015 صفحہ:17)

خلیفہ وقت کی باتیں سن کر فوری عمل کریں:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2016ء اپنے پیغام میں خلیفہ وقت کی باتوں پر سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا کے جذبہ کے ساتھ عمل کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’خلافت بلاشبہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک انعام ہے اس کا شکرانہ یہی ہے کہ خلیفہ وقت کی باتوں پر سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا کے جذبہ کے ساتھ عمل کیا جائے۔ کیونکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ خلیفہ وقت کی دعائیں ان لوگوں کے حق میں زیادہ قبول ہوتی ہیں جو اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرتے ہیں۔ پس آپ کو بھی میری یہی نصیحت ہے کہ خلیفہ وقت کی باتیں سن کر فوری طور پر ان پر عمل کرنا شروع کر دیں۔ وہ آپ کو نمازوں میں سستی دور کرنے کی طرف توجہ دلائیں تو مساجد بھر جانی چاہئیں اور یو ں نمازوں پر قائم ہوں کہ پھر یہ سلسلہ کبھی منقطع نہ ہو۔ خلیفہ وقت کی طرف سے کوئی مالی تحریک ہو تو حسب استطاعت اس میں حصہ لیں۔ تبلیغ کے کاموں میں حکمت سے حصہ لیں اور کوئی مشکل ہو تو اپنے مربی، معلم یا اپنے اردگرد جماعت کے کسی صاحبِ علم سے اسکا پوچھ لیں اور اپنا ذاتی علم بھی بڑھائیں اسی طرح اپنے گھروں کے ماحول کو بھی مثالی بنائیں۔ لوگوں سے معاملات میں بہترین نمونہ دکھائیں۔ اپنے اردگرد کے ماحول میں عمدہ اخلاق کا مظاہرہ کریں اور اپنے وجود میں اسلام اور احمدیت کی

شاندار تصویر لوگوں کو پیش کریں۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کیلئے احمدیت کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ اور یہی وہ باتیں ہیں جنکی خلفائے احمدیت وقتاً فوقتاً آپ کو یاددہانی کرواتے ہیں۔ پس وہ لوگ جو اس نعمت سے محروم ہیں انہیں اس سے آگاہ کریں اور خود کو اور اہل خانہ کو خلافت کے بابرکت نظام کے ساتھ یوں چمٹا لیں کہ پھر کوئی تحریک کوئی وسوسہ کوئی دنیوی لالچ اور کوئی دنیاداروں کی دھمکی آپ کے خلیفۂ وقت کے ساتھ تعلق پر اثر انداز نہ ہوسکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اسکی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔"

(اخبار بدر 26-1-2017 صفحہ:3)

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودعلیہ السلام:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2017ء اپنے پیغام میں حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کی عادت ڈالنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اپنا دینی علم بڑھانے کیلئے حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کی عادت ڈالیں۔ جن گھروں میں بچے بڑوں کو دینی کتابیں پڑھتے دیکھتے ہیں وہ چھوٹی عمر میں کتابیں پڑھ رہے ہوتے ہیں اور یہ علم پھر سب سے بڑھ کر تبلیغی میدان میں کام آتا ہے۔

اسی طرح انصاراللہ کا ایک اہم کام خلافت سے وابستگی اور اس کے استحکام کی کوشش کرنا ہے۔ قرآن کریم میں خلافت کا وعدہ ایمان لانے والوں اور اعمال صالحہ بجالانے سے ہے۔ جب مؤمنین کی جماعت خلیفۂ وقت کی کامل فرمانبردار بن جاتی ہے تو جماعت اور خلیفۂ وقت ایک وجود کی حیثیت اختیار کرلیتے ہیں۔ جماعت بطور اعضاء اور خلیفۂ وقت دل ودماغ کا کردار ادا کررہا ہوتا ہے۔ جب یہ سوچ پیدا ہوجائے تو سوال ہی نہیں کہ کوئی فردِ جماعت اپنے فیصلوں، علمی نقطوں اور عملوں پر اصرار کرے۔ پھر یہ بھی یاد رکھیں کہ جیسے جسم کی بقا کیلئے ضروری ہے کہ اس کا ہر عضو سلامت ہو۔ آپ بھی حقیقی رنگ میں انصاراللہ تبھی کہلائیں گے جب اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرلیں گے اور مالی قربانیوں، تبلیغی سرگرمیوں اور عبادتوں کے اعلیٰ معیار حاصل کریں گے۔"

مسجدوں کو آباد کرنا، تربیت اولاد:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ بھارت 2018ء اپنے پیغام میں مسجدوں کو آباد کرنے، تربیت اولاد کے بارے میں خصوصی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"مسجدوں کو آباد کرنے کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔ اسلام نے مردوں کو نماز باجماعت کی تعلیم دی ہے۔ اس سے وحدت پیدا ہوتی ہے۔ ایک حدیث میں نماز باجماعت ادا کیلئے نماز پڑھنے کی نسبت ستائیس گنا زیادہ ثواب بیان کیا گیا ہے۔ ایک مؤمن کو نماز کا ایسا پابند ہونا چاہئے کہ پھر کبھی اس کی ادائیگی میں سستی نہ ہو۔ جب انسان مستقل مزاجی سے نماز ادا کرتا ہے تو اسے اس کی لذت بھی عطا کی جاتی ہے۔

...پھر انصاراللہ کی ایک اہم ذمہ داری تربیت اولاد ہے۔ حضرت مسیح موعودعلیہ السلام نے اپنے پیارے مریدوں کو اولاد کو خادم دین بنانے، ان کی تربیت کی فکر کرنے، ان کے عقائد کی اصلاح اور اخلاق کی درستی کی نصیحت فرمائی ہے۔ آپ چاہتے تھے کہ اولاد کی پیدائش سے پہلے مرد وعورت دونوں نیکیوں پر عمل کرنے والے ہوں۔

...پس والدین کو نیکی کا عمدہ نمونہ دکھانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نیکی کا پھل عطا فرماتا ہے۔ اس کی یہ بھی سنت ہے کہ وہ صادقوں اور

"تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے" (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعودعلیہ السلام)

K.Saleem Ahmad

City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044

Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

راستبازوں کی اولاد کو بھی ان کی نیکی کا اجر دیتا ہے۔‘‘

اپنے اہل وعیال کو ایم ٹی اے سے جوڑیں:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت 2019ء اپنے پیغام میں خودکو بھی اور اپنے اہل وعیال کو ایم ٹی اے سے جوڑنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق اور اپنے نہایت پیارے وجود مسیح ومہدی کو بھیجا پھر ان کی جانشین میں خلفاء کا دائمی سلسلہ بھی جاری فرمایا۔اب تقویٰ میں ترقی وہی کریں گے جو نظام خلافت سے جڑے رہیں گے۔انہیں کو گناہوں سے نجات ملے گی جو خلافت سے محبت اور اطاعت میں ترقی کرتے رہیں گے۔دیکھیں یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے خلیفہ وقت کے قریب ہونے کے لئے ایم ٹی اے کا ذریعہ بھی عطا فرمایا ہے۔آپ تمام خطباتِ جمعہ اور مختلف مواقع کے خطابات براہ راست سن سکتے ہیں۔اس لئے خود بھی اور اپنے اہل وعیال کو ایم ٹی اے سے جوڑیں اور جو نیک باتیں سنیں ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں تا کہ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے جو چاہا ہے کہ مسیح موعود کے ذریعہ دیگر ادیان پر اسلام کا غلبہ ہو اور سب دنیا ایک وجود کی طرح ہو جائے آپ بھی اسی وحدت کی لڑی میں پروئے رہیں۔‘‘

ان تمام پیغامات میں سیدنا حضور انور نے ہمیں مختلف ہدایات سے نوازا ہے۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سیدنا حضور انور کی تمام ہدایات پر دل وجان سے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

❁❁❁

ایک فقرہ دُنیا میں ایک انقلابِ عظیم بپا کر دے گا

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمۃ اللہ تعالیٰ)

’’دعائیں کریں گے تو آپ کے منہ سے نکلا ہوا ایک فقرہ دُنیا میں ایک انقلابِ عظیم بپا کر دے گا۔
میں تو بڑا عاجز بندہ ہوں۔اللہ تعالیٰ بڑا فضل کرنے والا ہے۔پچھلے سال ہی دَورے پہ میرے منہ سے یہ فقرہ نکلوایا کہ

LOVE FOR ALL AND HATRED FOR NONE

ہر ایک سے پیار کرو،کسی سے نفرت نہ کرو۔اتنا اثر کیا اس فقرے نے کہ ابھی مہینہ ڈیڑھ ہوا ہالینڈ میں ہمارا سالانہ جلسہ ہوا۔ہیگ میں ہماری مسجد اور مشن ہاؤس ہے۔وہاں کے میئر کو انہوں نے بلایا۔وہ آئے۔میئر کی ان ملکوں میں بڑی پوزیشن ہوتی ہے۔اور انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ میں تُم احمدیوں سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تمہارے امام نے جو تمہیں یہ سلوگن دیا تھا کہ

LOVE FOR ALL AND HATRED FOR NONE

کہ ہر ایک سے پیار کرو۔نفرت کسی سے نہ کرو،میں تُم سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تم ہالینڈ کے گھر گھر میں یہ فقرہ پہنچا دو کیونکہ ہمیں اس کی ضرورت ہے۔ایک فقرہ انقلاب پیدا کر سکتا ہے۔ایک گھنٹے کی تقریر سوکھے گھاس کی طرح ہاتھ سے چھوڑو، زمین پر گر جائے گی۔جب تک خدا تعالیٰ کا فضل شاملِ حال نہ ہو،انسان کامیاب نہیں ہوتا۔‘‘

(روزنامہ الفضل ربوہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۸۱ء صفحہ ۳۔۶)

PAPPU:9337336406
LIPU: 9437193658-9778116653
PAPPU LIPU ROAD WAYS
SORO, BALASORE, ODISHA - 756045
ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

Taj 9861183707
TAJ METER HOUSE
234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road
Bhubaneshwar-751006, Odisha.
We also repair digital meter

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف

لیکچر لاہور (بطرز سوال و جواب)

از قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ بھارت

سوال 1: کتاب لیکچر لاہور کس کی تصنیف ہے؟

جواب: حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہودؑ کی۔

سوال 2: لیکچر لاہور کب، کہاں پڑھا گیا اور اس میں حاضرین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: یہ لیکچر 3 ستمبر 1904ء کو ہر مذہب و ملّت و ہر طبقہ کے مجمع کثیر میں بمقام لاہور ایک عظیم الشان جلسہ میں پڑھا گیا۔ بحوالہ اخبار عام و پنجہ فولاد وغیرہ کے حاضرین جلسہ کی تعداد دس بارہ ہزار سے بھی بڑھ کر تھی۔

سوال 3: یہ مضمون حضورؑ نے کس کے مقابلہ میں رقم فرمایا؟

جواب: حکیم مرزا محمود نام ایرانی حامی مدعی مسیحیت کے مقابلہ میں۔

سوال 4: حضورؑ نے کتاب لیکچر لاہور کے شروع میں خدا تعالیٰ کے شکر کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ انگریزی کا کس بات پر شکریہ ادا کیا؟

جواب: فرمایا: میں اُس خدا کا شکر کرتا ہوں جس نے ایسی پُر امن گورنمنٹ کے سایہ میں ہمیں جگہ دی ہے جو ہمیں اپنے مذہبی اشاعت سے نہیں روکتی اور اپنے عدل اور داد گستری سے ہر ایک کانٹا ہماری راہ سے دُور کرتی ہے۔ سو ہم خدا کے شکر کے ساتھ اس گورنمنٹ کا بھی شکر کرتے ہیں۔

سوال 5: مختلف فرقوں اور مذاہب میں اختلافات کا موجب حضورؑ نے کیا بیان فرمایا؟

جواب: فرمایا: وہ امر جو اس کثرتِ اختلافات کا موجب ہے وہ در حقیقت ایک ہی ہے اور وہ یہ ہے کہ اکثر انسانوں کے اندر سے قوّت روحانیت اور خدا ترسی کم ہوگئی ہے۔ اور وہ آسمانی نور جس کے ذریعہ سے انسان حق اور باطل میں فرق کر سکتا ہے وہ قریباً بہت سے دلوں میں سے جاتا رہا ہے۔ اور دنیا ایک دہریت کا رنگ پکڑتی جاتی ہے۔

سوال 6: مذہب کی حقیقی روح حضورؑ نے کیا بیان فرمائی؟

جواب: دل کی حقیقی پاکیزگی اور خدا تعالیٰ کی سچی محبت اور اس کی مخلوق کی سچی ہمدردی اور حلم اور رحم اور انصاف اور فروتنی اور دوسرے تمام پاک اخلاق اور تقویٰ اور طہارت اور راستی مذہب کی روح ہے۔

سوال 7: مذہب کی اصلی غرض حضورؑ نے کیا بیان فرمائی ہے؟

جواب: مذہب کی اصلی غرض اُس سچے خدا کا پہچاننا ہے جس نے اس تمام عالم کو پیدا کیا ہے اور اُس کی محبت میں اُس مقام تک پہنچنا ہے جو غیر کی محبت کو جلا دیتا ہے اور اس کی مخلوق سے ہمدردی کرنا ہے اور حقیقی پاکیزگی کا جامہ پہننا ہے۔

سوال 8: آج کل دنیا میں گناہ کی کثرت کی کیا وجہ ہے؟

جواب: آج کل دنیا میں گناہ کی کثرت کی وجہ اللہ تعالیٰ کی معرفت کی کمی ہے۔

سوال 9: سچے مذہب کی نشانیوں میں سے ایک عظیم الشان نشانی کیا ہے؟

جواب: سچے مذہب کی نشانیوں میں سے یہ ایک عظیم الشان نشانی ہے کہ خدا تعالیٰ کی معرفت اور اس کی پہچان کے وسائل بہت سے اس میں موجود ہوں تا انسان گناہ سے رُک سکے۔

سوال 10: وہ کونسی راحت ہے جس کو ہم بہشتی زندگی سے تعبیر کر سکتے ہیں؟

جواب: گناہ سے بچنا اور خدا تعالیٰ کی محبت میں محو ہو جانا انسان کے لئے ایک عظیم الشان مقصود ہے اور یہی وہ راحتِ حقیقی ہے جس کو ہم بہشتی زندگی سے تعبیر کر سکتے ہیں۔

اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ۝ (بنی اسرائیل:31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER

Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے

منجانب: سیٹھ وسیم احمد
مجلس انصار اللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ

سوال 11: کن خواہشوں کی پیروی میں زندگی بسر کرنا ایک جہنمی زندگی ہے؟

جواب: تمام خواہشیں جو خدا کی رضا مندی کے مخالف ہیں دوزخ کی آگ ہیں۔ اور ان خواہشوں کی پیروی میں عمر بسر کرنا ایک جہنمی زندگی ہے۔

سوال 12: جہنمی زندگی سے نجات کس پر موقوف ہے؟

جواب: جہنمی زندگی سے نجات ایسی معرفتِ الٰہی پر موقوف ہے جو حقیقی اور کامل ہو۔

سوال 13: گناہ سے نجات کے لئے ہم کس کے محتاج ہیں؟

جواب: ہم اِس نجات کے لئے نہ کسی خون کے محتاج ہیں اور نہ کسی صلیب کے حاجتمند اور نہ کسی کفارہ کی ہمیں ضرورت ہے بلکہ ہم صرف ایک قربانی کے محتاج ہیں جو اپنے نفس کی قربانی ہے۔

سوال 14: کتاب لیکچر لاہور میں حضورؑ نے اسلام کے معنے کیا بیان فرمائے ہیں؟

جواب: اسلام کے معنے ہیں ذبح ہونے کے لئے گردن آگے رکھ دینا یعنی کامل رضا کے ساتھ اپنی روح کو خدا کے آستانہ پر رکھ دینا یہ پیارا نام تمام شریعت کی رُوح اور تمام احکام کی جان ہے۔ ذبح ہونے کے لئے اپنی دلی خوشی اور رضا سے گردن آگے رکھ دینا کامل محبت اور کامل عشق کو چاہتا ہے اور کامل محبت کامل معرفت کو چاہتی ہے۔

سوال 15: مذہب اسلام کے تمام احکام کی اصل غرض کیا ہے؟

جواب: مذہب اسلام کے تمام احکام کی اصل غرض یہی ہے کہ وہ حقیقت جو لفظ اسلام میں مخفی ہے اُس تک پہنچایا جائے۔ اسی غرض کے لحاظ سے قرآن شریف میں ایسی تعلیمیں ہیں کہ جو خدا کو پیارا بنانے کے لئے کوشش کر رہی ہیں۔

سوال 16: خدا کی رحمتیں کتنی قسم کی ہیں اور پہلی قسم کیا ہے؟

جواب: اُس کی رحمتیں دو قسم کی ہیں (۱) ایک وہ جو بغیر سبقت عمل کسی عامل کے قدیم سے ظہور پذیر ہیں جیسا کہ زمین اور آسمان اور سورج اور چاند اور ستارے اور پانی اور آگ اور ہوا اور تمام ذرّات اس عالم کے جو ہمارے آرام کے لئے بنائے گئے۔ ایسا ہی جن جن چیزوں کی ہمیں ضرورت تھی وہ تمام چیزیں ہماری پیدائش سے پہلے ہی ہمارے لئے مہیّا کی گئیں۔

سوال 17: دوسری قسم کی رحمت کیا ہے؟

جواب: دوسری رحمت وہ ہے جو اعمال پر مترتّب ہوتی ہے۔

سوال 18: خدا تعالیٰ کی توحید کب تک قائم نہیں ہو سکتی؟

جواب: اس کی توحید قائم نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ اپنی ذات کی طرح اپنے تمام صفات میں بے مثل و مانند نہ ہو۔

سوال 19: اعمال کے متعلق کونسی جامع آیت اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں بیان فرمائی ہے؟

جواب: اعمال کے متعلق یہ جامع آیت قرآن شریف میں ہے إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (النحل: 91) یعنی خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ انصاف کرو اور عدل پر قائم ہو جاؤ۔ اور اگر اس سے زیادہ کامل بننا چاہو تو پھر احسان کرو۔ یعنی ایسے لوگوں سے سلوک اور نیکی کرو جنہوں نے تم سے کوئی نیکی نہیں کی اور اگر اس سے بھی زیادہ کامل بننا چاہو تو محض ذاتی ہمدردی سے اور محض طبعی جوش سے بغیر نیت کسی شکر یا ممنون منّت کرنے کے بنی نوع سے نیکی کرو۔ جیسا کہ ماں اپنے بچے سے فقط اپنے طبعی جوش سے نیکی کرتی ہے اور فرمایا کہ خدا تمہیں اس سے منع کرتا ہے کہ کوئی زیادتی کرو یا احسان جتلاؤ یا سچی ہمدردی کرنے والے کے کافر نعمت بنو۔

سوال 20: اسلام کے سچے پیروؤں کو خدا تعالیٰ نے کس کا وارث ٹھہرایا ہے اور کس دعا کو قبول کیا ہے؟

Silver screen
Image India Pvt. Ltd.
Ad Agency
CREATIVITY IS THE BREATH OF OUR BRAINS..!
WE DO ALL ADVERTISEMENT
No: 7, Pasumarthi Street, Rangarajapuram
Kodambakkam, Chennai - 600 024. India.
E-mail: silverscreenimage@gmail.com
silver_screenimage@yahoo.com
Web: www.silverscreenimage.com
Mobile : 9790896372 / Phone : 044-43598788
PRINT MEDIA
ELECTRONIC MEDIA
POSTER
BROCHURES
FLUX PRINTING
VINAYAL
HORDINGS

Sk. Abdul Rahim (SUNGRA)
Ghanimat Bibi - 9090900923
Pappu Cloth Store
Mobile No. 9438290211
SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

جواب: درحقیقت اسلام وہ مذہب ہے جس کے سچے پیروؤں کو خدا تعالیٰ نے تمام گذشتہ راستبازوں کا وارث ٹھہرایا ہے اور ان کی متفرق نعمتیں اس امتِ مرحومہ کو عطا کر دی ہیں۔ اور اس نے اس دُعا کو قبول کر لیا ہے جو قرآن شریف میں آپ سکھلائی تھی اور وہ یہ ہے۔ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ہمیں وہ راہ دکھلا جو اُن راستبازوں کی راہ ہے جن پر تُو نے ہر یک انعام اکرام کیا ہے۔ یعنی جنہوں نے تجھ سے ہر ایک قسم کی برکتیں پائی ہیں۔

سوال 21: اس غیب الغیب خدا پر کب تک یقین حاصل نہیں ہو سکتا؟

جواب: جب تک اس کی طرف سے انا الموجود کی آواز نہ سُنی جاوے اور جب تک کہ انسان اس کی طرف سے کھلے کھلے نشان مشاہدہ نہ کرے۔

سوال 22: عقلی دلائل سے خدا کے وجود کا پتہ لگانا کس حد تک ہے؟

جواب: عقلی دلائل سے خدا کے وجود کا پتہ لگانا صرف اس حد تک ہے کہ عقل سلیم زمین اور آسمان اور ان کی ترتیب ابلغ اور محکم کو دیکھ کر یہ تجویز کرتی ہے کہ ان مصنوعات پُر حکمت کا کوئی صانع ہونا چاہئے۔ مگر یہ دکھلا نہیں سکتے کہ فی الحقیقت صانع ہے بھی۔

سوال 23: اس زمانہ میں کونسا مذہب سچا ہے؟

جواب: مذہب وہی سچا ہے جو یقین کامل کے ذریعہ سے خدا کو دکھلا سکتا ہے۔ اور درجہ مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ تک پہنچا سکتا ہے اور خدا کی ہمکلامی کا شرف بخش سکتا ہے اور اس طرح اپنی رُوحانی قوت اور رُوح پرور خاصیت سے دلوں کو گناہ کی تاریکی سے چھڑا سکتا ہے اور اس کے سوا سب دھوکہ دینے والے ہیں۔

سوال 24: حضورؑ کیا فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی معرفت تک پہنچانے کے لئے حضرات مسیحیوں کے ہاتھ میں کیا ہے؟

جواب: خدا تعالیٰ کی معرفت کے بارے میں حضرات مسیحیوں کے ہاتھ میں کوئی امر صاف نہیں ہے۔ وحی کے سلسلہ پر تو پہلے سے مہر لگ چکی ہے اور مسیح اور حواریوں کے بعد معجزات بھی بند ہو گئے ہیں۔ رہا عقلی طریق۔ سو آدم زاد کو خدا بنانے میں وہ طریق بھی ہاتھ سے گیا۔

سوال 25: کونسی تعلیم کامل ہوتی ہے اور وہ کہاں ہے؟

جواب: تعلیم کامل وہ ہوتی ہے جو تمام انسانی قویٰ کی پرورش کرے۔ نہ صرف یہ کہ محض ایک پہلو پر اپنا تمام زور ڈال دے۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ کامل تعلیم میں نے قرآن شریف میں ہی پائی ہے۔ وہ ہر ایک امر میں حق اور حکمت کی رعایت رکھتا چلا جاتا ہے۔

سوال 26: آریہ مذہب میں گناہ سے بچنے کے لئے کیا سامان پیش کیا گیا ہے؟

جواب: آریہ صاحبوں کی وید مقدس نے سرے سے آئندہ زمانہ کے لئے خدا تعالیٰ کے مکالمہ اور مخاطبہ اور آسمانی نشانوں سے انکار کر دیا ہے۔ پس وید میں سے اس کامل تسلّی کو ڈھونڈنا کہ کسی کو خدا کے انا الموجود ہونے کی آواز آوے اور خدا دُعاؤں کو سن کر ان کا جواب دیوے۔ اور نشانوں کے ذریعہ سے اپنا چہرہ دکھاوے ایک عبث کوشش اور لاحاصل تلاش ہے بلکہ ان کے نزدیک یہ تمام امر محالات میں سے ہیں۔

سوال 27: آریہ مت والوں نے شریعت کے دونوں پہلوؤں میں کیا غلطی کھائی ہے؟

جواب: آریہ صاحبوں نے شریعت کے دونوں پہلوؤں میں سخت غلطی کھائی ہے یعنی پرمیشر کی نسبت یہ عقیدہ قائم کیا ہے کہ وہ مبدء تمام مخلوق کا نہیں اور نہ سرچشمہ تمام فیض کا ہے بلکہ ذرّات اور ان کی تمام قوتیں اور ارواح اور ان کی تمام قوتیں خود بخود ہیں۔ اور اُن کی فطرتیں اس کے

"خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آ سکتے" (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

:: طالبِ دُعا ::
سراج خان

BANTY SHOE CENTRE

R.N.Nagar
Post. SORO
Dist.BALASORE-ODISHA
Pin-756045

فیض سے محروم ہیں۔ دوسرا پہلو جو آریہ مت مخلوق کے متعلق پیش کرتا ہے۔اُن میں سے ایک تو تناسخ ہے۔یعنی بار بار رُوحوں کا طرح طرح کی جونوں میں پڑ کر دنیا میں آنا۔دوسرا امر جو مخلوق کی پاکیزگی کے مخالف آریہ صاحبوں کے عقائد میں داخل ہے وہ نیوگ کا مسئلہ ہے۔

سوال 28: اپنی تقریر کے حصہ اول کے آخر میں حضورؑ نے ہندوؤں، مسلمانوں اور عیساؤں کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب: فرمایا: پس اُٹھو! اور توبہ کرو اور اپنے مالک کو نیک کاموں سے راضی کرو۔ اور یاد رکھو کہ اعتقادی غلطیوں کی سزا تو مرنے کے بعد ہے اور ہندو یا عیسائی یا مسلمان ہونے کا فیصلہ تو قیامت کے دن ہوگا۔لیکن جو شخص ظلم اور تعدّی اور فسق و فجور میں حد سے بڑھتا ہے اس کو اسی جگہ سزا دی جاتی ہے۔تب وہ خدا کی سزا سے کسی طرح بھاگ نہیں سکتا۔سو اپنے خدا کو جلد راضی کرلو۔

سوال 29: لیکچر لاہور کے حصہ دوم میں حضورؑ نے کیا بیان فرمایا؟

جواب: اپنے دعویٰ مسیحیت و مہدویت اور مسیح و مہدی کی نسبت پیشگوئیوں اور نشانات کے متعلق۔

سوال 30: حضرت مسیح موعودؑ نے کیا فرمایا کہ زمانہ اپنے حال سے کیا فریاد کر رہا ہے؟

جواب: فرمایا: زمانہ اپنی زبان حال سے فریاد کر رہا ہے کہ اِس وقت اسلامی تفرقہ کے دُور کرنے کے لئے اور بیرونی حملوں سے اسلام کو بچانے کے لئے اور دنیا میں گم شدہ روحانیت کو دوبارہ قائم کرنے کے لئے بلاشبہ ایک آسمانی مصلح کی ضرورت ہے جو دوبارہ یقین بخش کر ایمان کی جڑھوں کو پانی دیوے۔اور اس طرح پر بدی اور گناہ سے چھڑا کر نیکی اور راستی کی طرف رجوع دیوے۔ ❀❀❀

Prop: Sk. Ishaque

Phangudubabu : 7873776617
Tikili : 9777984319
Papu : 9337336406
Lipu : 9437193658

Faizan Fruits Traders

Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

100 سال قبل ستمبر 1921ء

❀ **حضرت مصلح موعودؓ کشمیر میں:**

جماعت احمدیہ یاڑی پور کے احباب نے حضور سے درخواست کی کہ سرینگر واپس جاتے ہوئے اُن کے گاؤں سے ہوتے ہوئے تشریف لے جائیں۔اس لئے حضور یاڑی پور کی طرف روانہ ہوئے۔یاڑی پور کے احمدی احباب دور تک حضور کے استقبال کیلئے آئے ہوئے تھے۔گاؤں کی حد کے پاس جا کر حضور نے سب کے ساتھ ملکر دیر تک دعا مانگی۔پھر گاؤں میں داخل ہوئے۔مؤرخہ 8 ستمبر کی صبح کو حضور نے پونے دو گھنٹے تقریر فرمائی اور تمام مذاہب کا مقابلہ کر کے اسلام کو زندہ ثابت کیا۔حاضرین کی تعداد دوسو کے قریب تھی۔اس کے بعد حضور نے دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔بعدہٗ روانہ ہو کر حضور 9 ستمبر کو سرینگر پہنچ گئے۔

❀ **گوشت خوری کے متعلق نصیحت:**

ہمارے ملک میں گوشت خوری بکثرت ہوگئی ہے۔خصوصاً مسلمانوں میں تو اس کا استعمال حد سے زیادہ ہوگیا ہے۔ایسا نہیں ہونا چاہئے۔زیادہ سے زیادہ اس کا استعمال دِن میں ایک وقت چاہئے۔بچوں کو تو خصوصاً اس سے بہت پرہیز کرنا چاہئے۔جب میں حج کو جارہا تھا تو جہاز میں ایک مسلمان نوجوان بھی ہم سفر تھے۔ایک دفعہ مجھ سے پوچھنے لگے۔ولایت میں جا کر اس سے پرہیز کرکے کیونکر گذارہ ہوسکتا ہے۔مَیں نے کہا مچھلی پر انسان گذارہ کرسکتا ہے یا بغیر گوشت کے بھی دوسری چیزوں پر گذارہ ہوسکتا ہے۔

(الفضل 22 ستمبر 1921ء صفحہ 2)

اس ٹول فری نمبر پر فون کر کے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں

فون نمبر: 1800 103 2131

وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

اخبارِ مجالس

مساعی مجلس انصاراللہ یاری پورہ:

مؤرخہ 25 جولائی 2021ء کو مجلس انصاراللہ یاری پورہ (صوبہ کشمیر) میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ بیس افراد کو زبانی تبلیغ کی گئی۔ دس ضرورتمندوں کو کھانا کھلایا گیا۔ دس غرباء کی مالی مدد کی گئی ہے۔ نیز (2) وقارعمل منعقد ہوئے جن میں دس انصار شامل ہوئے۔

(وسیم احمد خان، زعیم مجلس انصاراللہ یاری پورہ)

مساعی مجلس انصاراللہ کٹک:

مؤرخہ 25 جولائی 2021ء کو مجلس انصاراللہ کٹک (صوبہ اڈیشہ) میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں (31) انصار شامل ہوئے۔ دس ضرورتمندوں کو کھانا کھلایا گیا ہے۔

(حفیظ الدین احمد خان، زعیم مجلس انصاراللہ کٹک)

مساعی مجلس انصاراللہ جٹنی:

ماہ جولائی 2021ء میں آن لائن میٹنگ منعقد ہوئی۔ بذریعہ سوشل میڈیا پچاس افراد کو تبلیغ کی گئی اور پانچ لٹریچر تقسیم کئے گئے۔ غریب مریضوں کو علاج کیلئے -/2500 روپے کی مدد کی گئی ہے۔

(وسیع احمد خان، زعیم مجلس انصاراللہ جٹنی)

مساعی مجلس انصاراللہ برازلوجاگیر:

ماہ جولائی 2021ء میں چار ضرورتمندوں کو کھانا کھلایا گیا اور آٹھ غرباء و مستحقین کی مدد کی گئی ہے۔ قبرستان میں ایک وقارعمل کیا گیا جس میں چار انصار شامل ہوئے۔ (تنویر احمد خان، زعیم مجلس انصاراللہ برازلوجاگیر)

مساعی مجلس انصاراللہ شموگہ:

مؤرخہ یکم اگست 2021ء کو مجلس انصاراللہ شموگہ (کرناٹک) کے زیراہتمام احمدیہ قبرستان میں وقارعمل و شجرکاری کا پروگرام منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں 100 سے زائد پودے لگائے گئے۔ بعدہٗ وقارعمل بھی کیا گیا۔ اس میں انصار کے علاوہ خدام واطفال بھی شریک ہوئے۔ شعبہ نورالاسلام بھارت کی طرف سے منعقد کئے جانے والے Twitter Campiagn میں شامل ہونے کی ہدایت مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے موصول ہونے پر مؤرخہ 13 اگست 2021ء کو مکرم میراعظم زکریا صاحب نے اس سلسلہ میں نہایت عمدہ طریق پر سمجھایا کہ کس طرح ٹویٹر میں شامل ہوسکتے ہیں اور اپنے ٹویٹس کس طرح پوسٹ کرسکتے ہیں۔ چنانچہ مؤرخہ 15 اگست 2021ء کو بعد نماز مغرب Twitter Campiagn کا انتظام کیا گیا۔ جس میں انصار شامل ہوکر مرسلہ ٹویٹس پوسٹ کرتے رہے۔ مؤرخہ 28 اگست 2021ء کو زیرصدارت مکرم سید سلطان احمد صاحب ناظم ضلع شموگہ و چتردرگہ تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مکرم شعیب احمد برہان صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ جبکہ مکرم صدر اجلاس نے عہد مجلس انصاراللہ دہرایا۔ بعدہٗ مکرم منصور محمود نوجوان صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھکر سنائی۔ جبکہ خاکسار نے حدیث نبوی ﷺ سنائی۔ اس کے بعد مکرم سید بشیرالدین محمود احمد صاحب نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پڑھکر سنائے۔ بعدازاں پہلی تقریر مکرم میراعظم زکریا صاحب نے کی جبکہ دوسری تقریر مکرم طارق احمد

JOTI SAW MILL(P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)

JSM

S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan

تکبّر بہت خطرناک بیماری ہے جس انسان میں یہ پیدا ہوجاوے اسکے لئے رُوحانی موت ہے (ملفوظات جلد 4 صفحہ 437)

ادریس صاحب مبلغ سلسلہ نے کی۔ آخر پر مکرم صدر اجلاس نے مختصر خطاب کرنے کے بعد اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ ہماری خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین
(محمد عبدالغنی اشرف، زعیم مجلس انصاراللہ شموگہ)

مساعی مجلس انصاراللہ گوپالچوک:

ماہ جولائی 2021ء میں دو ضرورتمندوں کو کھانا کھلایا گیا۔ دو غرباء و مستحقین کی مدد کی گئی ہے۔ (صغیر علی، زعیم مجلس انصاراللہ گوپال چوک)

مساعی مجلس انصاراللہ مرونا:

مجلس انصاراللہ مرونا (بہار) کی طرف سے ماہ جولائی 2021ء میں دس افراد کو زبانی تبلیغ کی گئی اور آٹھ لٹریچر تقسیم کئے گئے۔ دو افراد کو جماعتی پروگرام دکھایا گیا۔ نیز بارہ (12) ضرورتمندوں کو کھانا کھلایا گیا۔ غریب مریضوں کو علاج کیلئے ایک -/1000 روپے کی مدد پہنچائی گئی ہے۔ غرباء و مستحقین کو -/500 مدد کی گئی ہے۔ الحمدللہ۔
(محمد جمعراتی، زعیم مجلس انصاراللہ مرونا)

مساعی مجلس انصاراللہ پگروئی:

مجلس انصاراللہ پگروئی (ضلع جے پور، راجستھان) کی طرف سے ماہ جولائی 2021ء میں چھ (6) لوگوں کو زبانی تبلیغ کی گئی اور دو عدد لٹریچر تقسیم کئے گئے۔ ایک اجتماعی مجلس مذاکرہ منعقد ہوا۔
(مان علی، زعیم مجلس انصاراللہ پگروئی، راجستھان)

مساعی مجلس انصاراللہ دھلی:

ماہ جولائی 2021ء میں مجلس انصاراللہ دہلی کے انصار ہفتہ قرآن مجید میں شامل ہوتے رہے ہیں اور پانچ انصار کو درس و تقریر کرنے کی بھی توفیق ملی ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ تقریباً تین صد افراد کو تبلیغ کی گئی ہے۔ آٹھ غرباء و مستحقین کو -/6000 روپے کی مالی امداد پہنچائی گئی ہے۔ الحمدللہ۔ (داؤد احمد، زعیم مجلس انصاراللہ دہلی)

مساعی مجلس انصاراللہ آرہ:

مجلس انصاراللہ آرہ (بہار) کی طرف سے ماہ جولائی 2021ء میں پانچ ضرورتمندوں کو کھانا کھلایا گیا۔ دو غرباء و مستحقین کی خصوصی طور پر مالی مدد کی گئی ہے۔ الحمدللہ۔ (عبدالساجد، زعیم مجلس انصاراللہ آرہ)

مساعی مجلس انصاراللہ منگلور:

مجلس انصاراللہ منگلور (کرناٹک) کی طرف سے مورخہ 4، 25 جولائی 2021ء کو ایک ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا ہے۔ جس میں تمام انصار حاضر ہوئے۔ 15 لوگوں کو زبانی تبلیغ کی گئی جبکہ 20 لوگوں کو سوشل میڈیا کے ذریعہ تبلیغ کی گئی ہے۔ پانچ لٹریچر تقسیم کئے گئے ہیں۔ دس ضرورتمندوں کو کھانا کھلایا گیا۔ 35 غرباء و مستحقین کی مالی مدد کرتے ہوئے -/50000 روپے پہنچائے گئے۔ الحمدللہ۔
(محمد یوسف، زعیم مجلس انصاراللہ منگلور، کرناٹک)

مساعی مجلس انصاراللہ پونا:

ماہ جولائی 2021ء میں مجلس انصاراللہ پونا (مہاراشٹر) کی طرف سے غریب مریضوں کو علاج و ادویات کیلئے مبلغ -/2000 روپے پہنچائے گئے۔ اور نقد رقم سے دو غریب و مستحقین کی مدد کی گئی ہے۔
(طاہر احمد عارف، زعیم مجلس انصاراللہ پونا، مہاراشٹر)

مساعی مجلس انصاراللہ پولیا:

ماہ جولائی 2021ء میں مجلس انصاراللہ پولیا (بنگال) کی طرف

UDUPI THE VEG
Coorg's Prominent Vegetarian Restaurant
Al Wesal Tower, Kohinoor Road, Madikeri,
Coorg (Kodagu), Karnataka, India
Phone:+91-8277526644,+91-8272220144
www.udipitheveg.in

UDUPI THE VEG
HOTEL HILL VIEW
Your Residence of Coorg
Hill Road, Madikeri, Kodagu,
KARNATAKA, INDIA
Ph:08272 223808, 9901490865

سے(10)لوگوں کوزبانی تبلیغ کی گئی اور چارلٹریچر تقسیم کئے گئے۔ (5)ضرورتمندوں کوکھانا کھلا یا گیا(2)وقارعمل کئے گئے۔(10) غرباءو مستحقین کی مالی مدد کی گئی ہے۔

(آزادمرزا،زعیم مجلس انصاراللہ پولیا،بنگال)

مساعی مجلس انصاراللہ تالبرکوٹ:

ماہ جولائی 2021ءمیں مجلس انصاراللہ تالبرکوٹ(اڈیشہ) کی طرف سے مورخہ 12، 31جولائی 2021ءکوتربیتی اجلاسات منعقدکئے گئے۔(10)لوگوں کو زبانی تبلیغ کی گئی اور (12) ضرورتمندوں کوکھانا کھلایا گیانیز(8)غرباءو مستحقین کی مددکی گئی ہے۔ مؤرخہ 25جولائی 2021ءکوایک غریب یتیم بچی کی شادی ہوئی۔جس میں(12)انصارنے رقم جمع کرکے مبلغ-/6000روپے نقدکی صورت میں اس بچی کوپیش کرنے کی توفیق پائی۔الحمدللہ۔

(فہیم خان،زعیم مجلس انصاراللہ تالبرکوٹ،اڈیشہ)

مساعی مجلس انصاراللہ گوڈالہ:

مجلس انصاراللہ گوڈالہ(آندھراپردیش) کی طرف سے مورخہ 16جولائی 2021ءکوتربیتی اجلاس منعقدہوا۔(3)لوگوں کوزبانی تبلیغ کی گئی جبکہ (40)لوگوں کوسوشل میڈیاکے ذریعہ جماعت کا پیغام پہنچایا گیااور(10)ضرورتمندوں کوکھانا کھلا یا گیاادویات وعلاج کیلئے مبلغ-/300روپے تقسیم کئے گئے۔

(شیخ میرا،زعیم مجلس انصاراللہ گوڈالہ،آندھراپردیش)

مساعی مجلس انصاراللہ سکندرآباد:

ماہ جولائی 2021ءمیں مجلس انصاراللہ سکندرآباد(تلنگانہ) کی طرف سے(70)لوگوں کوزبانی تبلیغ کی گئی جبکہ(40)لوگوں کوسوشل میڈیاکے ذریعہ جماعت کا پیغام پہنچایا گیا۔(20)ضرورتمندوں کو کھانا کھلایا گیا۔ادویات وعلاج کیلئے مبلغ-/5200روپے تقسیم کئے گئے۔(25)غرباءو مستحقین کی مدداناج کی صورت میں کی گئی ہے۔ مسجدمیں ایک وقارعمل منعقدہوا۔جس میں(15)انصارشامل ہوئے۔

(شمیم احمد،زعیم مجلس انصاراللہ سکندرآباد)

مساعی مجلس انصاراللہ جڑچرلہ:

ماہ جولائی2021ءمیں مجلس انصاراللہ جڑچرلہ(تلنگانہ) کی طرف سے(40)غرباءو مستحقین کو-/10,000روپے دیئے گئے۔

(میراحمدفاروق،زعیم مجلس انصاراللہ جڑچرلہ)

Ph:09419049823 "میں اپنی جماعت کونصیحت کرتا ہوں Ph:09622584733

کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوندذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہرایک شخص جواپنے بھائی کواس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یازیادہ عقلمند یازیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔" (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصَّلوٰۃ و السَّلَام

طالبِ دُعا:: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979